۱۴۱ ن۔ ۲

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

۱۴۱ ن۔

طلبا کے لیے تحفۂ نایاب

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ۔ فیصل آباد)

مکتبۃ قادریۃ رضویۃ

محلہ مصطفےٰ آباد۔ سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط

طلبائے کے لیے تحفۂ نایاب،

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحرالعلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفےٰ آباد - سرگودھا روڈ فیصل آباد

ذخیرہ

Marfat.com

جُملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

60065

نام کتاب : ــــــــــ تکمیل الصرف

تالیف : ــــــــــ مفتی سید محمد افضل حسین

بارِ اوّل : ــــــــــ سنہ ۱۴۰۲ھ

ناشر : ــــــــــ سید محمد احمد

کتابت : ــــــــــ محمد عاشق حسین ہاشمی

طباعت : ــــــــــ

اشاعت : ــــــــــ ایک ہزار

صفحات : ــــــــــ ۱۱۲

قیمت : ــــــــــ

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ رضویہ ۔ محلہ مصطفےٰ آباد ۔ سرگودھا روڈ ۔ فیصل آباد

سُنّی رضوی اکیڈمی ۱۵/۱۰۳۴ فیڈرل بی ایریا دستگیر کالونی کراچی ۳۸ فون ۲۸۱۹۰۶

سُنّی رضوی اکیڈمی پورٹ لوئس ماریشش (بحر ہند) فون ۲۴۵۸

مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ گلبرگ اے فیصل آباد / ۱۱ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

بخاری کتب خانہ ڈگلس پورہ گلی ۱ فیصل آباد

نُوری کتب خانہ ۔ مین بازار ۔ داتا صاحب ۔ لاہور

نوری بک ڈپو ۔ امین پور بازار ۔ فیصل آباد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ صرف

جاننا چاہیئے کہ کسی بھی لغت اور بولی کو سمجھنے اور اس پر عبور کے لئے سب سے پہلے اس کے مفردات کی تفتیش اور جستجو ضروری ہوتی ہے۔ تاکہ اس لغت میں مفرداتِ مستعملہ کے تمام انواع و اقسام پھر ان سے تراکیب کلمات اور معانی ظاہرہ کا صحیح علم حاصل کیا جاسکے۔

زیرِ مطالعہ کتاب چونکہ فن لغت المعروف علم صرف میں ترتیب دی گئی ہے خصوصاً اس میں مبتدی کیلئے مقدمہ کے عنوان سے مختصر طور پر علمِ صرف کے چند اساسی امور قلم بند کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حرف، لفظ اور صیغہ کا تعارف ازبس ضروری ہے تاکہ مبتدی کو علمِ صرف کے صیغہ جات کی پہچان اور شناخت حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ صیغہ کی روشنی میں تمام افعال اور اسماء کی گردانوں پر پورا پورا دسترس بھی حاصل ہوجائے

یاد رہے کہ لغت عربی میں کلام کا تمام تر دارو مدار حرف، کلمہ اور صیغہ پر ہے اور تفہیم لغت عربی اور قرآن مجید کی تعلیم کے لئے غیر عربی بلکہ سارے لوگوں کی تعلیم کا آغاز حروفِ ہجا سے ہوتا ہے اور ابتداء میں حروفِ تہجی کی پہچان کرائی جاتی ہے اور عربی زبان کے کُل حروف تہجی ۲۸ یا ۲۹ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو حرف کہا جاتا ہے۔ اور ان میں دو دو یا تین تین یا چار چار یا پانچ پانچ یا چھ چھ کے مجموعہ کو کلمہ اور صیغہ کہا جاتا ہے اگرچہ کلمہ اور صیغہ ایک وجہ سے متحد ہیں۔ لیکن صیغہ اپنی گردانوں کے ہیر پھیر میں کلمہ سے مختلف بھی ہوجاتا ہے

Marfat.com

کیونکہ کلمہ عام لفظ کا نام ہے اور صیغہ لفظ کی ایک خاص صورت کا نام ہے ۔ ماہرین علم صرف نے کلمہ کی تعریف میں فرمایا ہے کہ

کلمہ ایک لفظ ہے جس کو ایک معنی معیّن کے مقابلہ میں بنایا گیا ہے اور صیغہ اپنی پہچان میں کلمے کا مختلف صورتوں میں ڈھلنے کا نام ہے کیونکہ لغت کی کتابوں میں صیغہ کا لغوی اور مصطلح معنیٰ جُدا جُدا ہے ۔ مثلاً صیغہ کا لغوی معنیٰ پانی کا زمین میں بیٹھ جانا ۔ پگھلانا اور صیغہ کا معنیٰ ڈھالنا بھی آتا ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں صیغہ کا معنیٰ کلمہ سے ایک خاص وزن پر دوسرا کلمہ بنانا یا ایک مخصوص نمونہ پر کلمہ کو ڈھالنا آتا ہے ۔ اسی لئے زرگروں یعنی سناروں کو عربی میں صائغ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سونا ، چاندی کو زیورات کے مختلف نمونوں میں ڈھالتے ہیں اور اسی سے محاورۂ عرب ہے ۔

صَاغَ الکَلِمَۃَ وصَاغَ الکَلَامَ یعنی کلمہ اور کلام کو تتے رنگ میں ڈھالا ۔ اور کلمہ کا اسماء و افعال کی گردانوں میں ہر ایک صیغہ دوسرے سے مختلف ہوتا چلا جاتا ہے ۔

اگرچہ چند مقامات میں بعض صیغے ایک ہی نمونہ پر گردانے جاتے ہیں جس طرح فعلِ ماضی میں صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین و مونث مخاطبتین اسی طرح فعل مضارع میں تثنیہ مذکر غائبین کے سوا تینوں تثنیہ کے صیغے اور اسم ظرف اور آلہ کی صرف پہلی دو نوع میں وزنِ مفاعل ایک ہی نمونہ پر مستعمل ہے ۔ تفصیل امثالِ حرف ، کلمہ اور صیغہ یہ ہے کہ الف ۔ با ۔ تا ۔ ثا ۔ ج ۔ حا ۔ خا وغیرہ الخ ۔

یہ سب حروف محضہ ہیں ان سے کوئی معنیٰ مراد نہیں ہوتا ۔

اور زیدٌ ۔ رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ ضَارِبٌ مَضْرُوْبٌ مِضْرَابٌ اَضْرَبُ ۔ ضَرْبِیْ میں سے ہر ایک کلمہ ہے مگر بعض ان سے صیغہ بھی کہلاتے ہیں

Marfat.com

مثلاً ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ اِضْرِبْ ۔ لَا تَضْرِبْ ۔ ضَارِبٌ ۔ مَضْرُوْبٌ ۔ مِضْرَابٌ مَضْرَبٌ ۔ ضَرْبِیْ یہ سب صیغے ہیں ۔ اور کلمات بھی کیونکہ یہ تمام ہمیشہ ایک ہی مستقل وزن پر مستعمل ہوتے ہیں ۔ خواہ صحیح کے کسی بھی مادہ سے ہوں ۔ برخلاف زیدٌ رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ شجرٌ ۔ حجرٌ کے کہ سب کلمہ محضہ ہیں ۔ ان کی مختلف صورتوں میں گردانیں ممکن نہیں کیونکہ یہ اُحاد محضہ ہیں ۔ اور ابتدائی زمانہ وضع سے صرف احاد ہی ہیں اور اسی ایک ہی شکل اور نمونہ میں اُحاد پر دلالت کے لئے بنائے گئے ہیں اور کسی اصل سے مختلف صورتوں میں نہیں بدلتے ہیں ۔

مزید یہ کہ صرفیوں کے نزدیک علم صرف کی اصل بنیاد کلمہ ہے ۔ اور کلمہ کے تین اقسام ہیں ۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف ۔

اسم کی مثال رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ فعل کی مثال ضَرَبَ ۔ دَحْرَجَ حرف کی مثال مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی وغیرہ پھر حرف دو قسم پر ہے ۔ حرف محض اور حرف رابطہ یا معنیٰ چنانچہ تمام حروف تہجی حروف محضہ بے معنیٰ یعنی نقوش ہیں کیونکہ ان سے معانی مقصودہ پر دلالت نہیں کرائی جاتی بلکہ ان سے غرض اصلی صرف اور صرف تراکیب کلمات ہوتی ہے ۔ اور تمام حروف غیر مستقل معنیٰ رابطیہ ہیں جو دو یا تین حروف تہجی کا مجموعہ ہو کر ایک معنیٰ خاص مقصودی پر دال ہوتے ہیں مثلاً مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی مُنْذُ ۔ مُنْذُ وغیرہ واضح ہوا کہ کلمہ کی تقسیم میں تیسری قسم جو حرف ہے وہ حرف غیر مستقل معنیٰ رابطی ہے اور غیر مستقل معنی کا مطلب یہ ہے کہ وہ حروف تنہا اپنا معنے واضح نہیں کر سکتے تاوقتیکہ دو اسموں یا فعل اور اسم کے ساتھ ترکیب میں نہ ہوں اور جملہ مرکبہ کی ترکیب میں ہونے سے اپنی معنی واضح کرجاتے ہیں ۔ مشہور مثال ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ

پھر اسم کی تین قسمیں ہیں ۔ سہ حرفی جیسے زیدٌ ۔ رجلٌ ۔ چہار حرفی جیسے

Marfat.com

جَعفَرٌ۔ عقرَبٌ۔ پنج حرفی جیسے سفرجلٌ۔ غضنفرٌ اور فعل کی مشہور
چار قسمیں ہیں تین حرفی جیسے ضَرَبَ چار حرفی جیسے دَحرَجَ پنج حرفی جیسے اِحمَرَّ شش حرفی جیسے اِستَن
معلوم ہونا چاہیئے کہ فعل ثلاثی و رباعی میں مثال ہمیشہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ
سے دی جاتی ہے کیونکہ فعل کی تمام اقسام میں فعل ماضی اصل ہوتا ہے۔ حرف دو
قسم ہے، اصلی و زائدہ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں حرف اصلی وہ ہوتا ہے جو کسی بھی
کلمہ کے وزن کرنے میں ف، ع۔ ل کلمہ کے مقابلہ میں آتے اور زائدہ اس طرح
نہیں ہوتا۔

میزان کلام عرب چنانچہ صرفیوں نے کلمات کے وزن میں حروف ہجاء میں
شفوی، وسطی، حلقی کے اعتبار سے ف۔ ع۔ ل کے مجموعہ کو میزان کلام عرب
قرار دیا ہے تاکہ اوزان کلمات میں حروف اصلی و زائدہ ایک دوسرے سے ممتاز
ہو جائیں اور صیغہ کا صحیح وغیر صحیح ہونا واضح پتہ چل جائے۔

علاوہ ازیں عام طور پر استعمال ہونے والے افعال کو ۳۵ ابواب پر تقسیم کیا
گیا ہے۔ چھ ثلاثی مجرد باعتبار اختلاف حرکاتِ عین کلمہ فعل ماضی و مضارع اور ماسوا
ان کے شاذ ہیں۔ ۱۲ ثلاثی مزید فیہ اور یہ سب مصادر قیاسیہ میں ہمیشہ ایک ہی
وزن پر ہر مادہ سے آتے ہیں۔ ماسوائے مصدر تفعیل کہ کلّم کِلّاماً اور مصدر باب
مفاعلہ کہ قَاتَلَ قِتَالاً وقِیْتَالاً اور مصدر باب تفعّل کہ تحمّل تحمّالا
اور مصدر رباعی مجرد کہ زَلزَلَ زِلزَالاً بھی آتے ہیں۔ صرف ایک باب رباعی
مجرد دَحرَجَ ہے۔ اور اس کے چھ ہم وزن ملحقاتِ رباعی مجرد کہلاتے ہیں اور تین
ابواب رباعی مزید فیہ جبکہ اس کے پانچ ہم وزن ملحقات تدَحرَجَ اور دو ہم وزن
ملحقات اِحرَنجَمَ کہلاتے ہیں۔

اقبال مصطفوی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمدلله الذی بیدہ تصریف الاحوال وازالة العلة وتخفیف الاثقال والصلوٰة والسلام علی من زینه بمحاسن الافعال وعلی اٰله واصحابه المنارعین ایاہ فی الادب والاعمال- امابعد فیقول الفقیر الیٰ ربه القدیر المفتی السید محمد افضل حسین غفرله ولوالدیه رب الکونین انی قد الفت فی الصرف کتابا مختصرا سمیته ببدایة الصرف ثم بعد حین اختلج فی قلبی ان اذکرمما بقی من مباحثه قدرالابد منه للطالبین فالفت کتابا اٰخر سمیته بتکمیل الصرف وکان ذلك فی اوائل سنة الف وثلاث مائة وتسعین من ھجرة سید المرسلین علیه وعلیٰ اله الصلوٰة والسلام الیٰ یوم الدین ونسأل الله تعالیٰ رب العٰلمین ان ینفع بھما الطالبین وھوحسبی ونعم المولیٰ ونعم الوکیل وما توفیقی الا بالله العلی الجلیل واعلموا اخوانی ان لا یجب التزام ترتیب اخترته فی ھٰذاالکتاب لا علی المعلم ولا علی المتعلم ولاباس بالانتخاب فی التعلیم والتعلم لکن اوصیکم بان تعلموا وتتعلموا ھٰذاالکتاب کله ولوبلاترتیب-

Marfat.com

(۱) فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں، ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمنائی۔ ماضی احتمالی۔

(۲) ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا ہے۔ لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ تھوڑی دیر پہلے ہوا یا زیادہ دیر پہلے ہوا جیسے وہ لایا۔

(۳) ماضی قریب: اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں تھوڑی دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا ہے۔

(۴) ماضی بعید: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں بہت دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا تھا۔

(۵) ماضی استمراری: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوتا تھا جیسے وہ لاتا تھا۔

(۶) ماضی تمنائی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کی آرزو ظاہر ہو جیسے وہ لاتا۔

(۷) ماضی احتمالی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر ہو جیسے وہ لایا ہوگا۔

(۸) ماضی مطلق کے صیغے "ہدایۃ الصرف" میں مذکور ہو چکے ہیں۔

(۹) ماضی مطلق پر لفظ قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ اس نے مارا ہے قَدْ ضُرِبَ وہ مارا گیا ہے۔

(۱۰) ماضی مطلق کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ۔ کَانَا۔ کَانُوا۔ کَانَتْ۔ کَانَتَا۔ کُنَّ۔ کُنْتَ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُمْ۔ کُنْتِ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُنَّ۔ کُنْتُ۔ کُنَّا۔ لگانے سے ماضی بعید کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ ضَرَبَ اس نے مارا تھا کَانُوا ضَرَبُوا ان سب نے مارا تھا۔ کَانَ ضُرِبَ وہ مارا گیا تھا۔ کَانُوا ضُرِبُوا وہ سب مارے گئے۔

Marfat.com

(۱۱) مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ - کَانُوا - کَانَتْ - کَانَتَا - کُنَّ - کُنْتَ - کُنْتُمَا - کُنْتُمْ - کُنْتِ - کُنْتُمَا - کُنْتُنَّ - کُنْتُ - کُنَّا - لگانے سے ماضی استمراری کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ یَضْرِبُ وہ مارتا تھا۔ کَانُوا یَضْرِبُوْنَ وہ سب مارتے تھے۔ کَانَ یُضْرَبُ وہ مارا جاتا تھا۔ کَانُوا یُضْرَبُوْنَ وہ سب مارے جاتے تھے۔

(۱۲) ماضی مطلق پر لفظ لَیْتَمَا زیادہ کرنے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ۔ وہ مارتا لَیْتَمَا ضُرِبَ۔ وہ مارا جاتا۔

(۱۳) ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا زیادہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے لَعَلَّمَا ضَرَبَ - اس نے مارا ہوگا۔ لَعَلَّمَا ضُرِبَ - وہ مارا گیا ہوگا

نصیحت : ماضی کی چھ قسموں کی گردانیں اور مشق اچھی طرح کی جائے۔

(۱۴) اسم کی تین قسمیں ہیں : مصدر۔ مشتق - جامد۔

مصدر: اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دن یا تن ہو اور اردو معنی کے آخر میں نا ہو جیسے اَلضَّرْبُ زدن یعنی مارنا۔ اَلْقَتْلُ کُشتن یعنی قتل کرنا۔

مشتق: اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو جیسے نَاصِرٌ۔ مَنْصُوْرٌ۔

جامد: اس اسم کو کہتے ہیں جو نہ مصدر ہو، نہ مشتق ہو جیسے رَجُلٌ - حِمَارٌ۔ قِرْطَاسٌ۔

(۱۵) فعل، مصدر، اور اسم مشتق یہ تینوں صرف ثلاثی اور رباعی ہی ہوتے ہیں، لیکن جامد کبھی خماسی بھی ہوتا ہے، مثلاً رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے اور حِمَارٌ ثلاثی مزید فیہ ہے اور جَعْفَرٌ رباعی مجرد ہے اور قِرْطَاسٌ رباعی مزید فیہ ہے اور سَفَرْجَلٌ خماسی مجرد ہے اور قَبَعْثَرَیٰ خماسی مزید فیہ ہے

(۱۶) ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزانِ کثیر اور سماعی ہیں جن میں چالیس اوزان بعض علما نے نظم میں بیان کیے ہیں، یہاں پر وہ نظم لکھی جاتی ہے :

Marfat.com

از ثلاثی مجرد چہل و چار ۱ وزن مصدر آمدہ اے ذی وقار
فَعل و فَعلیٰ فَعلَۃٌ فَعلَان بفتح ۲ قَتل و دَعویٰ رَحمَۃٌ لَیَان بفتح
ہم بخواں[1] در چار[2] فتح دوم ۳ عین ثالث[3] دال بفتح و کسر ہم
فِعل و فِعلیٰ فِعلَۃٌ فِعلَان بکسر ۴ فِسق و ذِکریٰ نِشدَۃٌ حِرمَان بکسر
فُعل و فُعلیٰ و فُعلَۃٌ فُعلَان بضم ۵ شُغل بُشریٰ کُدرَۃٌ غُفرَان بضم
مَفعَلَۃ مَفعَل فَعَل فَعلُولَۃ ست ۶ مَنقَبَۃ مَدخَل طَلَب قَیلُولَۃ ست
فَیعلُولَۃ ہم فَعَالَۃ ہم فَعَال ۷ نحو کَینُونَۃ شَہَادَۃ ہم کَمَال
ہم فَعَالِیَۃ[4] ازیں اوزان بداں ۸ پس کَرَاھِیَۃ[5] شدہ موزوں آں
عین[6] واول در ہمہ مفتوح خواں ۹ عین رابع گشت مستثنیٰ ازاں
مَفعِلَۃ مَفعِل فَعِل فَعلُوَۃ ست ۱۰ مَحمِدَۃ مَرجِع خَنِق جَبرُوَۃ ست

---

[1] قولہ ہم بخواں۔ اس سے پہلے چار اوزان مذکور ہو چکے ہیں، اب پانچویں وزن کا ذکر ہے۔ وہ پانچواں وزن فَعَلَان ہے جیسے سَیَلان و نَزَوَان ۱۲ منہ [2] قولہ چار میں یعنی چوتھا وزن جو فَعلان ہے ۱۲ منہ [3] قولہ عین ثالث یہ چھٹے اور ساتویں وزن کا ذکر ہے۔ چھٹا وزن فَعَلَۃ ہے جیسے غَلَبَۃ اور ساتواں وزن فَعِلَۃ ہے جیسے سَرِقَۃ۔ یہاں تک سات وزن مذکور ہو چکے۔ باقی رہ گئے ۳۷ اوزان تو ان کا ذکر آئندہ اشعار میں ہے ۱۲ منہ [4] قولہ فَعَالِیَۃ اس میں یاء پر تشدید نہیں ہے ۱۲ منہ [5] قولہ کَرَاھِیَۃ اس میں کاف وراء کو فتحہ ہے اور ھاء کو کسرہ، اس کے بعد یاء کو فتحہ بغیر تشدید۔ اس کا معنی ہے ناپسند داشتن از سمع ۱۲ منہ [6] قولہ عین واول اس میں واؤ عاطفہ ہے اور مطلب یہ ہے کہ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں شعر میں جو آٹھ وزن مذکور ہیں۔ ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان آٹھ میں سے چوتھے وزن کے علاوہ باقی سات اوزان کے عین کلمہ بھی مفتوح ہیں اور ان آٹھ میں سے چوتھا وزن جو فَعلُولَۃ ہے، اس کا عین کلمہ مفتوح نہیں، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

ہم فَعِیلَۃ ہم فَعِیل و فَاعِلَۃ ۱۱ چوں قَطِیعَۃ ہم وبیض وکَاذِبَۃ

ایں ہمہ[1] با فتح اول کسر عین ۱۲ عین رابع ساکن ست ای نورعین

مَفْعُلَۃ مَفْعُول ہم مَفْعُولَۃ ست ۱۳ مَمْلُکَۃ مَکْذُوب ہم مَکْذُوبَۃ ست

ہم فَعُول ہم فُعُولَۃ ہم فُعُول ۱۴ چوں قَبُول[2] ہم مُھُوبَۃ ہم دخول

ایں[3] ہمہ با فتح اول ضم عین ۱۵ خامس وسادس بداں با ضمتین

ہم فِعَل دیگر فِعَالَۃ ہم فِعَال ۱۶ چوں صِغَر دیگر دِرَایَۃ ہم فِصَال

ہم فُعَل دیگر فُعَالَۃ ہم فُعَال ۱۷ چوں ھُدًی دیگر بُغَایَۃ ہم سُوَال

اندریں[4] ہا فتح عین وکسر فا ۱۸ در سہ وزن وضمہ فا در سہ جا

بعد ازاں فَعَلَاءُ و فَعُولَۃ بفتح ۱۹ وزن آں دَغْبَاءُ و جَبُوْرَۃ بفتح

در دوم[5] تشدید وضم مرعین را ۲۰ وزن ہا شد ختم از فضل خدا

---

[1] قولہ ایں ہمہ یعنی دسویں اور گیارہویں شعر میں جو سات وزن مذکور ہیں، ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان میں چوتھے وزن کے علاوہ باقی تمام اوزان کے عین کلمہ مکسور ہیں اور ان میں سے چوتھا وزن جو فَعْلُوۃ ہے، اس کا عین کلمہ مکسور نہیں ہے، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ [2] قولہ قبول بفتح اول وضم ثانی وسکون ثالث۔ اس وزن پر صرف پانچ الفاظ پائے جاتے ہیں، وضوء۔ طھور۔ وقود۔ ولوع۔ قبول ۱۲ منہ [3] قولہ ایں ہمہ یعنی تیرھویں اور چودھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں، ان میں سے پانچویں اور چھٹے وزن کے علاوہ باقی چار کا پہلا حرف مفتوح ہے اور عین کلمہ مضموم ہے اور ان میں سے پانچواں وزن جو فُعُولَۃ ہے اور چھٹا وزن جو فُعُول ہے۔ ان دونوں کا پہلا حرف بھی مضموم ہے اور عین کلمہ بھی مضموم ہے ۱۲ منہ [4] قولہ اندریں ہا یعنی سولہویں اور سترھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں ان سب کا عین کلمہ مفتوح ہے اور ان میں سے پہلے تین کا فاء کلمہ مکسور ہے اور آخری تین کا فاء کلمہ مضموم ہے ۱۲ منہ [5] قولہ دردوم یعنی انیسویں شعر میں جو دوسرا وزن فَعُّولَۃ ہے۔ اس کا عین کلمہ مضموم اور مشدد ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

(۱۷) فعلِ ماضی پر نفی کے لیے لا بھی داخل کرتے ہیں مگر ماضی پر لا داخل ہونے کے لیے تین باتوں میں سے ایک بات شرط ہے (۱) دوسرے ماضی پر لا مکرر ہو، خواہ لفظاً خواہ معنیً جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی اور جیسے فلا اقتحم العقبۃ۔ یعنی فلا فكّ رقبة ولا اطعم مسكيناً۔
(۲) ماضی دعا کے لیے ہو جیسے الا لا بارك الله فی سُهيل (۳) ماضی جواب قسم ہو جیسے ؎

حسبُ المحبين فی الدنيا عذابهم　　تاالله لا عذبتهم سقرُ

یعنی اہل محبت کے لیے دنیا کی مصیبت کافی ہے، خدا کی قسم انہیں جہنم کی سزا نہیں ملے گی

لیکن بعض اشعار میں خلافِ قیاس کسی شرط کے بغیر ہی ماضی پر لا داخل کر دیا گیا ہے جو نادر ہے۔

(۱۸) فعل مضارع پر نفی کے لیے کبھی مَا بھی آتا ہے جیسے وما يخدعون الّا انفسهم اور جیسے مايومن اكثرهم بالله الا وهم مشركون. مضارع پر ما داخل کرنے کے لیے کوئی شرط نہیں ہے، لیکن مضارع پر ما بہت کم آتا ہے۔

(۱۹) لم کی طرح لمّا بھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور لم کا عمل کرتا ہے اور لم کی طرح وہ بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، مگر لمّا زمان ماضی کے استغراق کے لیے آتا ہے اور لم استغراق پر دلالت نہیں کرتا ہے، لہٰذا لم يضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے نہیں مارا اور لمّا يضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے اب تک نہیں مارا۔

(۲۰) لام امر کبھی حاضر معروف پر بھی آتا ہے جیسے قرأت میں فلتفرحوا اور جیسے ایک حدیث میں ہے لتاخذوا مصافكم۔ اور شعر میں کبھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے لیکن اس کا عمل باقی رکھا جاتا ہے اور لفظ قل کے بعد نثر میں بھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قل لعبادی الذين اٰمنوا يقيموا الصلوٰة یعنی ليقيموا الصلوٰة۔

(۲۱) لم کی طرح کبھی کبھی لن بھی جزم کرتا ہے ع فلن يحلُ للعينين بعدك منظرُ اس مثال میں فعلِ مضارع مجزوم ہے۔

(۲۲) ضرورتِ شعری کی وجہ سے کبھی کبھی لم کے بعد فعل مضارع مرفوع بھی ہوتا ہے، لیکن

Marfat.com

مغنی میں ابن ہشام کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نظم و نثر دونوں میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے اور ابن مالک نے یہ تصریح کی ہے کہ بعض قبائل کی لغت میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے نظم میں بھی اور نثر میں بھی۔

(۲۳) بعض قبائل کی لغت میں لن کی طرح لم بھی نصب کرتا ہے، چنانچہ ایک قرأت میں الم نشرح نصب کے ساتھ ہے۔

(۲۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو باب افعال کے علاوہ کسی باب کے مصدر یا ماضی معروف یا ماضی مجہول یا امر حاضر معروف میں فاء کلمہ سے پہلے ہو جیسے اُنْصُرْ۔ اِذْهَبْ۔ اِسْمَعْ۔ اِقْتِدَار۔ استخراج۔ انفطار۔ احرنجام وغیرہ اور ان مصادر کے ماضی معروف و ماضی مجہول و امر حاضر معروف۔ یوں ہی لام تعریف و میم تعریف سے پہلے بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ دس مخصوص اسماء میں بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے، وہ اسماء یہ ہیں: ع۱ ابن۔ ع۲ ابنۃ ع۳ ابنم ع۴ اسم ع۵ است ع۶ اثنان ع۷ اثنتان ع۸ امرء ع۹ امرأۃ ع۱۰ ایمن (شافیہ)

بعض علماء نے اس کو فارسی میں نظم کیا ہے، وہ نظم یہ ہے ؎

ہمزہ زائد با ول مصدر و ماضی و امر — است جز افعال وصلیہ نبزد صرفیان

ہم بالِ امر ابہم و ایمن ابن و ابنم اسم و است — امرأۃ اثنان و امرء ابنۃ و در اثنتان

جز اقسام گزشتہ ہمزہ قطعی بود — کو بحال درج می ماند مگر بعض[1] مکان

اس نظم میں لفظ ایم بھی ہے، لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ ایمن کا مخفف ہے، لہذا اس نظم اور شافیہ میں تخالف نہیں فلیحرر۔ البتہ قانونچہ کھیوالی میں ہمزہ قطعی کو نو قسموں میں منحصر کر کے یہ صراحت کی ہے کہ باقی تمام ہمزہ وصلی ہیں، وہ نو قسمیں یہ ہیں: (۱) استفہام کا ہمزہ جیسے این۔ انّی اور ہمزہ مفتوحہ (۲) نداء کا ہمزہ جیسے اَیْ۔ اَیَا اور ہمزہ مفتوحہ (۳) تکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ (۴) باب افعال کا ہمزہ جیسے

[1] قولہ مگر بعض مکان یعنی بعض مکان میں ہمزہ قطعی باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ خلیل نحوی کے نزدیک لام تعریف سے پہلے ہمزہ قطعی ہے۔ مگر وہ ساقط ہو جاتا ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

اکرام (۵) اصلی ہمزہ جیسے اِذْنٌ - اُذُنٌ (۶) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے ما احسن واحسن بزید۔
(۷) جمع کا ہمزہ جیسے اقوال - اکلب - اصابع - اساورۃ (۸) افعل کا ہمزہ جیسے
احمد - احمر - اطیب (۹) علم کا ہمزہ جیسے اسماعیل - اسحاق - اسرافیل۔

(اقول) استفہام ونداء کے ہمزہ کے ذکر کی حاجت نہیں، کیونکہ ان دونوں میں ہمزہ اصلی ہیں
نہ کہ زائد، جس طرح کہ ام - اما - الا، الا - الو - اولاء - اولی - ای تفسیریہ - ان مصدریہ
ان شرطیہ - ای وایۃ موصولہ وغیرہ میں ہمزہ اصلی وقطعی ہیں - نیز قانونچہ کھیوالی کی تصریح کے مطابق
الذی - التی - اللاتی - اللواتی وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ ان سب میں بھی ہمزہ اصلی ہی ہیں
نہ کہ زائد - اور اسم جلالت اَللّٰہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے کیونکہ اصح مذہب پر علم ہے - اسی طرح
امرء القیس - ابن عباس - المنجد وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ یہ سب علم ہیں - اور اگر
علم سے عجمی علم مراد لیا جائے تو اب اس کے ذکر کی حاجت نہیں رہتی کیونکہ وہ اصلی ہمزہ میں مندرج ہے۔

(۲۵) ہمزۂ وصل سے پہلے لام تعریف ہو تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا اور لام تعریف مکسور ہو گا
جیسے بِئْسَ لِاسْمُ الْفُسُوْقُ۔

(۲۶) بعض قبائل کی لغت یہ ہے کہ ہمزۂ وصل کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزۂ وصل ساقط
کرتے ہیں جیسے قُمَ الَّیْلَ (بفتح میم) اور قَالَتُ اخْرُجْ (بضم تاء) اور قَدُ اسْتُهْزِئَ (بضم دال)
اور قَالَتِ اذْهَبْ (بکسر تاء)

(۲۷) یاء کے علاوہ باقی تین علامت مضارع کو سمع یسمع کے باب میں کسرہ بھی جائز ہے چنانچہ
نَشْهَدُ - نِشْهَدُ دونوں جائز ہیں - اسی طرح تفعل وتفاعل وتفعلل کے باب میں بھی، چنانچہ
نَتَقَبَّلُ - نِتَقَبَّلُ دونوں جائز ہیں - یونہی اس باب میں بھی کہ جس کی ماضی میں ہمزہ وصل ہو، چنانچہ
نَنْصَرِفُ - نِنْصَرِفُ دونوں جائز ہیں اور سمع یسمع کے مثال واوی میں یاء کو بھی کسرہ جائز ہے
چنانچہ یَوْجَلُ - یِیْجَلُ دونوں جائز ہیں - ان کے علاوہ دوسری جگہ علامتِ مضارع کو کسرہ شاذ
ہے، چنانچہ ایک قراءت میں نون کو کسرہ کے ساتھ نِعْبُدُ بھی ہے۔

Marfat.com

(۲۸) کَتِفٌ۔ کو کَتْفٌ۔ کِتْفٌ اور فَخِذٌ کو فَخْذٌ۔ فِخْذٌ پڑھنا جائز ہے اسی طرح عَضُدٌ کو عَضْدٌ اور اِبِلٌ کو اِبْلٌ اور قُفُلٌ کو قُفْلٌ اور عُنُقٌ کو عُنْقٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہاں پر کَتِفٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو، لیکن کسرہ والا حرف حرفِ حلقی نہ ہو اور فَخِذٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو اور کسرہ والا حرف حرفِ حلقی ہو، اسی طرح عضد سے بھی وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد ضمہ ہو۔ یونہی اِبِلٌ سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مکسور ایک جگہ ہوں اور قُفُل سے وہ لفظ مراد ہے جس میں ضمہ کے بعد ساکن ہو اور عُنُق سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مضموم ایک جگہ ہوں۔ یہ قاعدہ اسم کے ساتھ مختص نہیں ہے۔ اس قاعدہ کو اسم کے ساتھ مختص جاننا غلط ہے۔ فصول اکبریہ میں ہے: روا است تسکین عین فَعِلَ و فَعُلَ و در شَهِدَ شَهْدَ و شِهْدَ اھ جاربردی شرح شافیہ میں ہے: ان مثله یجوز فی الفعل ایضا نحو کَرُمَ الرجلُ فی کَرْمَ الرجلُ اھ جاربردی ہی میں ہے، شبه بفَعُلَ وفَعِلَ قولهم فهو و فهی و وهو و وهی و لهو و لهی وکذا اَهو و اَهِیَ اھ ملتقطا۔ شافیہ میں ہے، واما سکون هاء وهو و وهی و فهی فعارض فصیح وشبه به اَهو و اَهیَ اھ۔ اسی طرح بیضاوی میں یہ لکھا ہے، فَهُوَ کو فَهْوَ (بسکون ہا) اور وَهُوَ کو وَهْوَ (بسکون ہاء) پڑھنا جائز ہے۔

(۲۹) اسم مفعول کے چند اوزان یہ بھی ہیں: رَسُولٌ۔ قَتِیلٌ۔ مُضْحَكَةٌ۔ قَبَضٌ۔ ذِبْحٌ۔ دَافِقٌ۔

(۳۰) اسم آلہ کے چند اوزان یہ بھی ہیں، سِوَادٌ۔ مُدُقٌّ۔ مُنْخُلٌ۔ مُشْطٌ۔ وَقُودٌ۔

(۳۱) ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے مصدر میمی مفتوح العین ہوتے ہیں، مگر وہ مثال واوی کہ جس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف ہو، اس کا مصدر میمی مکسور العین ہوگا، خواہ مضارع مفتوح العین ہو یا مکسور العین ہو۔ البتہ جس مثال واوی کا عین کلمہ ماضی میں مکسور ہو اور وہ فعل لازم ہو، اس کا مصدر میمی مکسور العین ہی ہوگا۔ اس کے برخلاف کچھ مصدر میمی خلافِ قیاس بھی ہیں جو کہ شاذ ہیں۔

Marfat.com

(۳۲) اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس سے یہ سمجھا جائے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا)۔ مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ سے بس اتنا ہی سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے۔ کس سے زیادہ ہے یہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اور اسم تفضیل سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت دوسرے سے زیادہ ہے، لہذا عَلَّامٌ کا معنی ہے بہت زیادہ جاننے والا اور اَعْلَمُ کا معنی ہے دوسرے سے زیادہ جاننے والا۔ اسی لیے اسم تفضیل کا استعمال کبھی مِن کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اعلم من زید اور کبھی اضافت کے ساتھ جیسے اَعْلَمُ الْقَوْمِ اور کبھی الف لام کے ساتھ جیسے اَلْاَعْلَمُ۔ اوران تین طریقوں کے بغیر اسم تفضیل کا استعمال جائز نہیں ہے۔

اور اگر کسی جگہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں کے بغیر ہوا ہے تو وہاں مَن مقدر ہے۔ علم الصیغہ میں ہے: "اللہ اکبر مراد ایں است کہ اکبر من کل شیئ۔ شرح جامی میں ہے: ولا یجوز خلوہ عن الکل ایضا لفوات الغرض الا ان یعلم المفضل علیہ مثل اللہُ اَکْبَرُ

(۳۳) مبالغہ کے اوزان سماعی اور کثیر ہیں جیسے حَذِرٌ۔ غُفُلٌ۔ عَلِیْمٌ۔ عَلَّامٌ۔ عَلَّامَۃٌ۔ کُبَّارٌ۔ فَارُوْقٌ۔ کَذُوْبٌ۔ رَاوِیَۃٌ۔ صِدِّیْقٌ۔ مِحْرَبٌ۔ فَرُوْقَۃٌ۔ مِنْطِیْقٌ۔ مِفْضَالٌ۔ ضُحَکَۃٌ۔ مبالغہ کا صیغہ جو مذکر کے لیے ہے وہی مونث کیلئے بھی

تنبیہ: علامۃ جو مبالغہ کا صیغہ ہے، اس کے آخر میں تا، تانیث نہیں ہے، بلکہ تاکید مبالغہ کے لیے ہے۔ اسی طرح فَہَّامَۃ۔ فروقۃ وغیرہ میں بھی تا، تانیث نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ پر علام کا اطلاق جائز ہے اور علامۃ کا اطلاق ناجائز۔ کیونکہ اس کے آخر کی تا، تانیث کے مشابہ ہے اور اللہ تعالیٰ تانیث سے بھی پاک ہے اور تانیث کی مشابہت سے بھی پاک ہے۔

(۳۴) فَعِیْلٌ کبھی فاعل کے معنی میں آتا ہے جیسے نَصِیْرٌ (بہت مدد کرنے والا) اور کبھی مفعول کے معنی میں آتا ہے جیسے قَتِیْلٌ و جَرِیْحٌ بمعنی مقتول و مجروح، لیکن فعیل جب

Marfat.com

فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث بولا جائے گا جیسے زید نصیرٌ وھند نصیرۃ اور فعیل جب مفعول کے معنی میں ہو اور اس کا موصوف مذکور نہ ہو، تو یہ بھی مذکر کے لیے مذکر اور مونث کے لیے مؤنث بولا جائے گا اور جب اس کا موصوف مذکور ہو تو مذکر و مونث دونوں کے لیے مذکر ہی کا صیغہ بولا جائے گا جیسے زید قتیل وھند قتیلٌ۔

(۳۵) اسمِ جامد سے فاعل کا وزن نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تامِرٌ۔ تمر والا۔ لَابِنٌ۔ دُودھ والا۔ اور کبھی فَعَّالٌ کا وزن بھی نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَمَّارٌ۔ لَبَّانٌ۔ یعنی تمر والا۔ دودھ والا۔

(۳۶) فاعل کا صیغہ عدد کے مرتبہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے عاشر۔ دسواں۔ لیکن جو عدد مرکب ہو، اس کا صرف پہلا جز فاعل کے وزن پر لایا جاتا ہے جیسے حادی عشر۔ ثانی عشر۔ حادی وعشرون۔ ثانی وعشرون۔ دہائیوں میں عشرہ کے علاوہ باقی دہائیاں عدد کے لیے بھی ہیں اور عدد کے مرتبہ کے لیے بھی ہیں، لہٰذا عشرون کا معنی بیس بھی ہے اور بیسواں بھی۔ اسی طرح ثلاثون کا معنی تیس ہے اور تیسواں بھی، وعلیٰ ھٰذا القیاس۔

(۳۷) اسمِ نوع اس اسم کو کہتے ہیں جس سے فعل کی نوع سمجھی جائے جیسے جلست جِلسۃَ القارِی۔ میں قاری کی طرح بیٹھا۔ جلست جلستی القاری والمصلی۔ میں قاری اور نمازی کی طرح بیٹھا۔ جلست جلسات القاری والمصلی والاسد۔ میں قاری و نمازی اور شیر کی طرح بیٹھا۔ ان مثالوں میں جِلسۃٌ۔ جِلستینِ اور جِلسَاتٌ اسم نوع ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم نوع کا واحد فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مشیت مِشیَۃَ المختال۔ تو متکبر کی طرح چلا۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم نوع بن جاتا ہے جیسے انطلقت انطلاقۃَ الاسدِ۔ میں شیر کی طرح چلا۔

(۳۸) اسم مرۃ اس مصدر کو کہتے ہیں جس سے فعل کے واقع ہونے کی تعداد سمجھی جائے جیسے ضربت ضربۃً۔ میں نے ایک مرتبہ مارا۔ ضربت ضربتین۔ میں نے دو مرتبہ مارا۔

Marfat.com

ضربت ۔ضربات میں نے بہت مارا۔ ان مثالوں میں ضربۃ ۔ضربتین اور ضربات۔ اسم مرۃ ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مرۃ کا واحد فَعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضربت ۔ضربۃ۔ جلست ۔جَلسۃً۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم مرۃ بن جاتا ہے جیسے انطلقت انطلاقۃ۔ لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد کے مصدر کے آخر میں تاء پہلے ہی سے موجود ہو تو واحد کے لیے مصدر کے بعد ایسا کلمہ لایا جاتا ہے جس سے وحدت ظاہر ہو جیسے قاتلتہ مقاتلۃ واحدۃ۔ قاتلتہ مقاتلۃ لاغیر۔ اجبتہ اجابۃ فقط۔ تثنیہ وجمع کے لیے مصدر کے آخر میں کسی کلمہ کے لانے کی حاجت نہیں ہوتی جیسے قاتلتہ۔ مقاتلتین۔ قاتلتہ مقاتلات۔

(۳۹) اسم مقدار اس اسم کو کہتے ہیں جس سے مفعول کی مقدار سمجھی جائے جیسے اعطیتہ اُکلۃً۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو ایک مرتبہ کھایا جائے اعطیتہ اُکلتین۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو دو مرتبہ کھایا جائے اعطیتہ اُکلاتٍ میں نے اس کو اتنا دیا جو بہت مرتبہ کھایا جائے۔ ان مثالوں میں اکلۃً۔ اکلتین۔ اکلات اسم مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار کا واحد فُعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اکلان لُقْمَۃً میں نے اتنا کھایا جو ایک مرتبہ نگلا جائے۔ ھَاتِ لُعْقَۃً۔ اتنا دے جو ایک مرتبہ چاٹا جائے

(۴۰) مؤنث معنوی کثیر ہیں جن میں سے چند یہ ہیں: (۱) مونث کا علم جیسے زینب۔ مریم۔ (۲) وہ اسم جو مؤنث کے ساتھ مختص ہے جیسے اخت - بنت ۔ احد (۳) قبیلہ شہر ۔قصبہ۔ قریہ یا کسی جگہ کا نام جیسے قریش ۔ شام ۔ مصر (۴) ہواکے اسماء جیسے صبا۔ قبول۔ دبور جنوب۔ شمال۔ مگر اعصار مذکر ہے (۵) انسان کے اس عضو کا نام کہ جس کا زوج ہو جیسے عین۔ اذن۔ ساق۔ مگر یہ اکثری ہے لہٰذا اصدغ۔ مرفق۔ حاجب۔ خدّ مذکر ہیں نہ کہ مؤنث۔
(۶) اصبع۔ دار۔ نار۔ سقر وغیرہا۔
(۴۱) کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتے ہیں جیسے ابط۔ ابہام۔

Marfat.com

اذار۔ بلد۔ کبد۔ لسان وغیرہ۔

(۴۲) فعل ومصدر اور مشتق کی طرح جامد بھی صحیح ومہموز اور معتل ومضاعف ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ۔ رَأس۔ ضَیُوَنٌ۔ شَرَرٌ۔

(۴۳) فتح یفتح کے باب کا مصدر ہو یا فعل ہو، دونوں کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہونا لازم ہے، بشرطیکہ صحیح ہو، یعنی معتل یا مہموز یا مضاعف نہ ہو۔

(۴۴) فصول اکبریہ وغیرہا میں یہ لکھا ہے کہ ہمزۂ متحرکہ فتحہ کے بعد ہو تو اس کو الف اور ضمہ کے بعد ہو تو اس کو واؤ ساکن اور کسرہ کے بعد ہو تو اس کو یاء ساکن کر دینا جائز ہے، مگر رضی اور جاربردی وغیرہ میں یہ لکھا ہے کہ ہمزہ کی حرکت اور اس کے ماقبل کی حرکت کی موافقت شرط ہے، یعنی ہمزہ مفتوحہ کو فتحہ کے بعد الف اور ہمزہ مضمومہ کو ضمہ کے بعد واؤ ساکن اور ہمزہ مکسورہ کو کسرہ کے بعد یاء ساکن کر دینا جائز ہے جیسے منسأَة سے منساة (الف کے ساتھ) اور دُؤُسٌ سے دوس (واؤ کے ساتھ) اور مُستهزِئين سے مستهزين۔ کیونکہ ہمزہ جب یاء ساکن سے بدل گیا، تو اجتماع ساکنین ہو گیا اور ایک یاء حذف ہو گئی تو مستهزِينَ ہو گیا۔ سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قاعدہ ضرورت شعری کے لیے تو قیاسی ہے، لیکن ضرورتِ شعری کے بغیر تو یہ قاعدہ سماعی ہے۔

(۴۵) واؤ ساکن اور یاء ساکن فتحہ کے بعد ہوں تو الف سے بدل دینا جائز ہے جیسے توبة سے تابة۔ ضاربین سے ضاربان، چنانچہ ایک قرأت میں ان هذان لساحران ہے، اور بخاری شریف میں افک کی حدیث میں ایک روایت میں اتینا الجیش کی جگہ اتانا الجیش ہے۔ اسی طرح من احب کریمتاہ فلا یکتب بعد العصر بھی منقول ہے۔

(۴۶) جو واؤ علامت ہے مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ہو، اس کو حذف کرنے کے لیے علماء نے یہ شرط لکھی ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، مگر اس پر الفاظ کثیرہ سے نقوض وارد ہوتے ہیں، مثلاً یوجَعُ۔ یوجَأُ۔ یوبَأُ۔ یودَعُ۔ یورَعُ۔ یوزَعُ۔ یوسَعُ۔ یوسَخُ۔ یَوْحَرُ۔ یَجَدُ۔ یَجُرُ۔ یَحُرُ۔ یَذَرُ۔ لہذا اس ناچیز کی ناقص رائے یہ ہے کہ جو واؤ

Marfat.com

علامتِ مضارع مفتوحہ اور فتحہ یا ضمہ کے درمیان ہو، اس کا حذف سماعی مانا جاتا ہے۔ اس کے بر خلاف جو واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو، اس کا حذف قیاسی بتایا جاتا ہے۔ واللہ اعلم

(۴۷) باب تفعیل کے ناقص و لفیف اور مہموز لام کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تسمیہ۔ تحیۂ۔ تخطئہ اور کبھی کبھی باب تفعیل کے صحیح کا مصدر بھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تجربہ۔ تذکرہ۔ تبصرہ۔ اور باب تفعیل کے ناقص کا مصدر ضرورتِ شعری کے سبب تفعیل کے وزن پر بھی آتا ہے جس طرح کہ ایک شعر میں تَنْزِیًّا ہے کیونکہ اس شعر کے دوسرے مصرع کے آخر میں صبیًّا ہے۔

(۴۸) باب افعال کے اجوف کا مصدر کبھی افعال کے وزن پر آتا ہے جیسے ارواح اور کبھی اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اِقَامَۃٌ۔ اسی طرح باب استفعال کے اجوف کا مصدر کبھی استفعال کے وزن پر آتا ہے جیسے استصواب اور کبھی اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِسْتِقَامَۃٌ۔

(۴۹) معتل کے آٹھویں قانون کے لیے علماء نے صرف تیرہ شرطیں لکھی ہیں، لیکن درحقیقت پندرہ شرطیں ہیں۔ تیرہ شرطیں تو ہدایۃ الصرف میں مذکور ہیں اور چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لہٰذا مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ میں تعلیل نہیں ہوتی و ما قالوا فی عدم تعلیلہ لا یخلو عن تکلف و تعسف فتدبر۔ اور پندرھویں شرط یہ ہے کہ اس کا مصدر افعال یا استفعال کے وزن پر نہ ہو، لہٰذا اَرْوَحَ اور اِسْتَصْوَبَ میں تعلیل نہ ہوئی، کیونکہ اول کا مصدر افعال کے وزن پر ارواح ہے اور دوسرے کا مصدر استفعال کے وزن پر استصواب ہے اور اس کے برخلاف اَقَامَ اور اِسْتَقَامَ میں آٹھواں قانون جاری ہو کر تعلیل ہوتی ہے، کیونکہ اول کا مصدر اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ ہے اور دوسرے کا مصدر اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن اِسْتِقْوَمَۃٌ ہے واللہ تعالیٰ اعلم!

لہ قولہ تحیہ یہ اصل میں تفعِلۃ کے وزن پر ت ح ی ی ۃ تھا۔ پھر ایک یا کو دوسری میں مدغم کر دیا گیا، تو تبقیۃ کے وزن پر تحیۃ ہو گیا ۱۲ منہ

Marfat.com

(۵۰) یکونُ۔ تکونُ۔ اکونُ۔ نکونُ پر جب حرف جازم داخل ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ساکن نہ ہو تو آخر کا نون حذف کر دینا جائز ہے۔ چنانچہ سورۃ مومن کی آیت ہے فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ اور سورۃ مومن ہی میں یہ آیت بھی ہے وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ اور سورۃ نحل کی آیت ہے وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اور سورۃ مریم کی آیت ہے لَمْ اَكُ بَغِیًّا۔ اور سورۃ مدثر کی آیت ہے لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ۔ اس کے برخلاف لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا میں نون کا حذف جائز نہیں ہے، کیونکہ اس کے بعد لام ساکن ہے۔

(۵۱) مہموز اور معتل کی گردانیں: مہموز فا از باب نصر۔ الاخذ لینا۔

اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذًا فَهُوَ اٰخِذٌ واُخِذَ یُؤْخَذُ اَخْذًا فَهُوَ مَاْخُوْذٌ الامر منه خُذْ والنهی عنه لَاتَاْخُذْ الظرف منه مَاْخَذٌ والاٰلة منه مِیْخَذٌ ومِیْخَذَةٌ مِیْخَاذٌ وتثنیتهما مَاْخَذَانِ ومِیْخَذَانِ ومِیْخَذَتَانِ ومِیْخَاذَانِ والجمع منهما مَاٰخِذُ مَاٰخِذُ مَاٰخِذُ مَاٰخِیْذُ افعل التفضیل منه اٰخَذُ والمونث منه اُخْذٰی وتثنیتهما اٰخَذَانِ واُخْذَیَانِ والجمع منهما اٰخَذُوْنَ واَوَاخِذُ واُخَذٌ واُخْذَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کا امر خُذْ خلافِ قیاس ہے اُذْهِنْ کے قاعدہ سے اُوْخُذْ ہونا چاہیے تھا۔ کَلَ یَاْكُلُ کا امر بھی كُلْ خلافِ قیاس ہے۔ اور اَمَرَ یَاْمُرُ کے امر میں دو طریقے جائز ہیں۔ دونوں ہمزے حذف کرنا اور دونوں ہمزے باقی رکھنا یعنی مُرْ اور اُوْمُرْ دونوں مستعمل ہیں۔ اس باب کے مضارع معروف میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں راس کا قاعدہ جاری ہے اسی طرح مفعول اور ظرف میں بھی رَاسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور آلہ میں بیرٌ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع مجہول میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں بوسٌ کا قاعدہ اور مضارع معروف کے واحد متکلم میں اسی طرح افعل التفضیل میں امن کا قاعدہ جاری ہے۔ اور افعل التفضیل کے جمع میں اَوَادِمُ کا قاعدہ جاری ہے۔

Marfat.com

نصیحت: الاخذ۔ الامر۔ الاکل کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

۲۔ مہموز فاء از باب ضرب یضرب۔ اَلْاَسْرُ۔ قید کرنا۔ اَسَرَ۔ یَاسِرُ اَسْرًا فھو
اٰسِرٌ و اُسِرَ یُوْسَرُ اَسْرًا فھو مَاسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنہی عنہ لَا تَاسِرْ
الظرف منہ مَاسِرٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ و مِیْسَرَۃٌ و مِیْسَارٌ وتثنیتھما مَاسِرَانِ
و مِیْسَرَانِ و مِیْسَرَتَانِ و مِیْسَارَانِ والجمع منھما مَاسِرُ مَاسِرُ مَاسِیْرُ
افعل التفضیل منہ اَسَرُ والمونث منہ اُسْرٰی وتثنیتھما اَسَرَان و اُسْرَیَان
والجمع منھما اَسَرُوْنَ و اَوَاسِرُ و اُسَرٌ و اُسْرَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے امر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری ہوا ہے اور باقی صیغوں کو اَخَذَ کے باب پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کیا جائے۔

نصیحت: الاسر وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب کے مہموز فاء کی گردانیں بھی اسی طرح کر لی جائیں صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی۔

۴۔ مہموز فاء از باب افتعال۔ اَلْاِیْتِمَارُ فرماں برداری حکم بجالانا۔ اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ
اِیْتِمَارًا فھو مُوْتَمِرٌ و اُوْتُمِرَ یُوْتَمَرُ اِیْتِمَارًا فھو مُوْتَمَرٌ الامر منہ اِیْتَمِرْ
النہی عنہ لَا تَاتَمِرْ الظرف منہ مُوْتَمَرٌ۔

تشریح: ماضی معروف اور امر حاضر معروف اور مصدر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری ہے اور ماضی مجہول میں اُوْمِنَ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع معروف میں راسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع مجہول و فاعل و مفعول، اور ظرف میں بُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت: الایتمان وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

تنبیہ: مشہور یہ ہے کہ اتخاذ باب افتعال سے مہموز فاء ہے جو قاعدہ کے مطابق ایتخاذ ہونا چاہیے نہ کہ اتخاذ اس لیے اس کو شاذ کہا گیا ہے۔ حق یہ ہے کہ اتخاذ مہموز فاء

60065

Marfat.com

نہیں ہے بلکہ صحیح ہے جس کا فاء کلمہ تاء ہے یعنی اس کا مادہ ت۔ خ۔ ذ ہے نہ کہ ہمزہ اور خ اور ذال ہے جیسا کہ بیضاوی اور المنجد وغیرہ میں مذکور ہے۔

(اقول) کبھی کبھی مہموز اور معتل مترادف بھی ہوتے ہیں جیسے تاکید وتوکید اکذو وکذ تو اسی طرح اس کو مہموز فاء اور مثال واوی مان لیا جائے، تو کوئی حرج نہیں ہونا چاہیئے۔

۵ مہموز فاء از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِیْذَانُ اجازت مانگنا۔ اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاْذِنٌ وَاُسْتُوْذِنَ یُسْتَاْذَنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاْذَنٌ الامر منہ اِسْتَاْذِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَاْذِنْ الظرف منہ مُسْتَاْذَنٌ۔

اس باب کے اور ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے ابواب کے صیغوں کو اخذ وایتمار کے صیغوں پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کیا جائے اور الاستیمان وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں

۶ مہموز عین از باب فتح یفتح۔ اَلسُّوَالُ۔ پوچھنا۔ سَاَلَ یَسْاَلُ سُوَالًا فھو سَائِلٌ وسُئِلَ یُسْاَلُ سُوَالًا فھو مَسْئُوْلٌ الامر منہ سَلْ والنہی لَا تَسْاَلْ الظرف منہ مَسْاَلٌ والآلۃ منہ مِسْاَلٌ ومِسْاَلَۃٌ ومِسْاَالٌ وتثنیتہما مَسْاَلَانِ ومِسْاَلَانِ ومِسْاَلَتَانِ ومِسْاَالَانِ والجمع منہما مَسَائِلُ مَسَائِلُ مسائل مَسَائِیْلُ افعل التفضیل منہ اَسْاَلُ والمؤنث منہ سُوْلٰی وتثنیتہما اَسْاَلَانِ وسُوْلَیَانِ والجمع منہما اَسْاَلُوْنَ واَسَائِلُ وسُوَلٌ وسُوْلَیَاتٌ۔

تشریح: اسم فاعل میں اور ظرف وآلہ کے جمع میں اور اسم تفضیل کے جمع تکسیر میں کوئی قاعدہ جاری نہیں ہے۔ مصدر اور اسم تفضیل کے جمع مؤنث تکسیر میں جُوْنٌ کا قاعدہ جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث سالم میں بُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور ماضی کے صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔ باقی تمام میں یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہے۔ امر حاضر معروف میں جب یَسَلُ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف کر دیا جائے، تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا تو اس کی گردان اس طرح ہوگی، سَلْ سَلَا سَلُوْا۔ سَلِیْ سَلَا سَلْنَ۔ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب میں بھی

Marfat.com

اسی طرح مہموز کے قواعد جاری کر کے گردانیں کرلیں۔ یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہوتے پر لَوُمَ یَلُؤُمُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی : لُمْ لُمَا لُمُوْا لُمِیْ لُمَا لُمْنَ اور ذَأَذَ یَزْئِرُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی : زِدْ زِدَا زِدُوْا زِدِیْ زِدَا زِدْنَ ۔

نصیحت : صرفِ صغیر کے ساتھ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں۔

عـ۷ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز عین کی گردانیں بھی اسی طرح کرلی جائیں۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی۔

عـ۸ مہموز لام از باب فتح یفتح۔ اِقْرَاءَۃٌ۔ پڑھنا۔ قَرَءَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وَقُرِئَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَءْ والنھی عنہ لَاتَقْرَءْ الظرف عنہ مَقْرَءٌ والاٰلۃ منہ مِقْرَءٌ و مِقْرَءَۃٌ و مِقْرَاءٌ وتثنیتہما مَقْرَءَان و مِقْرَءَان و مِقْرَءَتَان و مِقْرَاءَان والجمع منہما مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِئُ افعل التفضیل منہ اَقْرَءُ والمونث منہ قُرْئٰی وتثنیتہما اَقْرَءَانِ و قُرْءَیَانِ والجمع منہما اَقْرَءُوْنَ و اَقَارِءُ وَقُرَءٌ و قُرْءَیَاتٌ ۔

اس کا مصدر دِرَایۃ۔ ھِدَایۃ۔ کِفَایۃ کی طرح فِعَالَۃٌ کے وزن پر ہے، یعنی قاف مکسور اور را مفتوح جس کے بعد الف پھر ہمزہ مفتوح اور آخر میں تاء مدورہ۔

اس کا مصدر الف اور ہمزہ کے بغیر عِدَۃٌ کے وزن پر قِرَۃٌ پڑھنا غلط ہے۔

تشریح : مہموز لام کے ماضی مجہول کے بعض صیغوں میں میبرٌ کا قاعدہ جاری ہے جیسے قُرِیَ قُرِیَا اور مضارع و امر کے پانچ صیغوں یفعل تفعل افعل نفعل میں داس۔ ذیب۔ بوس کا قاعدہ جاری ہے جیسے لم یَقْرَا۔ لم یَرْدُوْا اور لم یَعْنِیْ۔ ان کے علاوہ مہموز لام کے اکثر صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے جیسے قَرَءَ۔ یَقْرَءُ وغیرہ میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔

Marfat.com

نصیحت: صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

ع۹ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز لام کی گردانیں بھی مہموز کے قواعد کے مطابق کرلی جائیں۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی کچھ دشوار نہیں۔

ع۱۰ مثال واوی از باب ضرب یضرب: الوعد والعدۃ وعدہ کرنا۔ وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وعِدَۃً فھو واعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ وعدًا وعِدَۃً فھو مَوْعُودٌ الامر منہ عِدْ والنہی عنہ لا تَعِدْ الظرف منہ مَوْعِدٌ والاٰلۃ منہ مِیْعَدٌ و مِیْعَدَۃٌ و مِیْعَادٌ وتثنیتہما مَوْعِدَانِ و مِیْعَدَانِ و مِیْعَدَتَانِ و مِیْعَادَانِ والجمع منہما مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوْعَدُ والمؤنث وُعْدٰی تثنیتہما اَوْعَدَانِ و وُعْدَیَانِ والجمع منہما اَوْعَدُوْنَ و اَوَاعِدُ و وُعَدٌ و وُعْدَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واؤ قانونِ اوّل سے حذف ہوا ہے اور عِدَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے اور ماضی مجہول میں اجوہ کا قاعدہ جاری ہے، اسی طرح اسم تفضیل کے مؤنث میں بھی اُجوہٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسمِ آلہ کے واحد و تثنیہ میں قانونِ ثالث جاری ہے، لیکن اسم آلہ کی تصغیر مُوَیْعِیْدٌ اور جمع مکسر مَوَاعِدُ و مَوَاعِیْدُ ہے، کیونکہ اس میں قانونِ ثالث جاری نہیں ہے اور اسمِ فاعل مؤنث کی جمع تکسیر اَوَاعِدُ ہے جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔ اواصل کے قانون سے پہلا واؤ وجوباً ہمزہ ہوگیا ہے۔

نصیحت: الوزن۔ الوجدان۔ الولادۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے، کچھ دشوار نہیں اور تمام نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

ع۱۱ مثال یائی از باب ضرب یضرب: اَلْمَیْسِرُ جوا کھیلنا۔ یَسَرَ یَیْسِرُ مَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ و یُسِرَ یُوْسَرُ مَیْسِرًا فھو مَیْسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنہی عنہ لا تَیْسِرْ الظرف منہ مَیْسِرٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ و مِیْسَرَۃٌ و مِیْسَارٌ وتثنیتہما مِیْسَرَانِ

Marfat.com

مِیْسَرَان ومِیْسَرَتَان ومِیْسَارَانِ والجمع منهما مَیَاسِرُ مَیَاسِرُ مَیَاسِرُ مَیَاسِرُ مَیَاسِیْرُ افعل التفضیل منه اَیْسَرُ والمونث منه یُسْرٰی وتثنیتهما اَیْسَرَانِ ویُسْرَیَانِ والجمع منهما اَیْسَرُوْن واَیَاسِرُ ویُسَرٌ ویُسْرَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع مجہول میں مُوْسِرٌ کا قانون جاری ہے اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے اور نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۲۔ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَجَلُ ڈرنا۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً فهو وَاجِلٌ ووُجِلَ یُوْجَلُ وَجْلاً فهو مَوْجُوْلٌ الامر منه ایجل والنهی عنه لاتَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والاٰلة منه مِیْجَلٌ ومِیْجَلَةٌ ومِیْجَالٌ وتثنیتهما مَوْجِلَانِ ومِیْجَلَانِ ومِیْجَلَتَانِ ومِیْجَالَانِ والجمع منهما مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِیْلُ افعل التفضیل منه اَوْجَلُ والمونث وُجْلٰی وتثنیتهما اَوْجَلَانِ ووُجْلَیَانِ والجمع منهما اَوْجَلُوْن واَوَاجِلُ ووُجَلٌ ووُجْلَیَاتٌ۔

تشریح: امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں مِیْعَادٌ کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں اُجُوْهٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسی طرح اسمِ تفضیل کے مونث میں بھی اجوہ کا قاعدہ جاری ہے۔ اس باب میں اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے۔ اسم تفضیل کی جمع سالم اور جمع تکسیر دونوں اپنی اپنی اصل پر ہیں، البتہ جس اسم کی جمع تکسیر فواعل کے وزن پر ہو اس میں اواصل کا قانون جاری ہوگا۔ صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۳۔ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَسْعُ والسَّعَةُ گنجائش رکھنا۔ وَسِعَ یَسَعُ وَسْعًا وسَعَةً فهو وَاسِعٌ ووُسِعَ یُوْسَعُ وَسْعًا وسَعَةً فهو

Marfat.com

مَوْسُوْعٌ الامرمنہ سَعْ والنہی عنہ لا تَسَعْ الظرف منہ مَوْسِعٌ والآلۃ منہ مِیْسَعٌ ومِیْسَعَۃٌ ومِیْسَاعٌ وتثنیتھما مَوْسِعَانِ ومِیْسَعَانِ و مِیْسَعَتَانِ و مِیْسَاعَانِ والجمع منھما مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِیْعُ افعل التفضیل منہ اَوْسَعُ والمونث منہ وُسْعیٰ وتثنیتھما اَوْسَعَانِ و وُسْعَیَانِ والجمع منھما اَوْسَعُوْنَ واَوَاسِعُ و وُسَعٌ و وُسْعَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واؤ قانونِ اول سے حذف ہوا ہے اور سَعَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوتی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعدُ کے صیغوں کی تعلیلات کی طرح ہیں الوجع کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کر لینی چاہیے خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور امر ونہی معروف، ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۴ مثال واوی از باب فتح یفتح، اَلْهِبَۃُ بخشنا۔ وَهَبَ یَهَبُ هِبَۃً فهو وَاهِبٌ وُهِبَ یُوْهَبُ هِبَۃً مَوْهُوْبٌ الامرمنہ هَبْ والنہی عنہ لا تَهَبْ الظرف منہ مَوْهِبٌ والآلۃ منہ مِیْهَبٌ ومِیْهَبَۃٌ و مِیْهَابٌ و تثنیتھما مَوْهِبَان ومِیْهَبَانِ ومِیْهَبَتَانِ و مِیْهَابَانِ والجمع منھما مَوَاهِبُ مَوَاهِبُ مَوَاهِبُ مَوَاهِیْبُ افعل التفضیل منہ اَوْهَبُ والمونث منہ وُهْبیٰ وتثنیتھما اَوْهَبَانِ و وُهْبَیَانِ والجمع منھما اَوْهَبُوْنَ واَوَاهِبُ و وُهَبٌ و وُهْبَیَات۔

تشریح: مضارع معروف کا واؤ قانون اول سے حذف ہوا ہے اور هِبَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوتی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کی تعلیلات کی طرح ہیں۔ صرفِ کبیر بھی کر لینی چاہیے خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع معروف ومجہول اور امر معروف و مجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں اور الوضع۔ الوقوع کی بھی صرفِ صغیر اور صرف کبیر کرائی جائیں معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں بھی ضرور کرنی چاہئیں۔

Marfat.com

۱۵ مثال واوی از باب حسب یحسب: الومق والمقۃ محبت کرنا۔ ومق یمق ومقا ومقۃ فھو وامق وومق یومق ومقا ومقۃ فھو مومُوقٌ الامر منہ مِقْ والنھی عنہ لاتمق الظرف منہ مومِقٌ والآلۃ منہ میمق و میمقۃ میماق تثنیتھما مومقان و میمقان و میمقتان و میماقان والجمع منھما موامق موامق موامیق۔ افعل التفضیل منہ اومق والمونث منہ ومقیٰ تثنیتھما اومقان و ومقیان والجمع منھما اومقون و اوامق وومق و ومقیات۔

تشریح: الومق کے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات پر قیاس کرکے کرنی چاہیے۔ الورم۔ الورع۔ الولی کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع مثبت معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۶ مثال واوی از باب افتعال: الاتقاد۔ آگ روشن ہونا۔ اتقد یتقد اتقادا فھو متقد اُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اتقادا فھو متقد الامر منہ اتقد والنھی عنہ لاتتقد الظرف منہ متقد۔

تشریح: اس کے تمام صیغوں میں قانون رابع جاری ہے الاتضاح۔ الاتساع کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر ضرور کرلی جائیں۔

۱۷ مثال یائی از باب افتعال: الاتسار۔ جوا کھیلنا۔ اتسر یتسر اتسارا فھو متسر اُتُّسِرَ یُتَّسَرُ اتسارا فھو متسر الامر منہ اتسر والنھی عنہ لاتتسر الظرف منہ متسر

تشریح: اس کے تمام صیغوں میں بھی قانون رابع جاری ہے الاتقان وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔ معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

Marfat.com

۱۸۔ مثال واوی از باب افتعال : الاِسْتِیْقَاد۔ آگ روشن کرنا۔ اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقِدٌ اُسْتُوْقِدَ یُسْتَوْقَدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقَدٌ الامر منہ اِسْتَوْقِدْ والنہی عنہ لاتَسْتَوْقِدْ الظرف منہ مُسْتَوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قاعدہ سے یاء ہوگیا ہے الاستیقان۔ الاستیمان وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۱۹۔ مثال واوی از باب افعال۔ الایقَادُ۔ آگ روشن کرنا۔ اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنہی عنہ لا تُوْقِدْ الظرف منہ مُوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قانون سے یاء ہوگیا ہے۔ الایجاب۔ الایضاح۔ الایصال۔ الایقاف وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے۔

۲۰۔ اجوف واوی از باب نصر ینصر۔ القَوْلُ۔ کہنا۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فھو قَائِلٌ وقِیلَ یُقَالُ قَوْلاً فھو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ والنہی لاتَقُلْ الظرف منہ مَقَالٌ والاٰلۃ منہ مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ ومِقْوَالٌ وتثنیتہما مَقَالَانِ ومِقْوَلَانِ مِقْوَلَتَانِ ومِقْوَالَانِ والجمع منہما مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِیْلُ افعل التفضیل منہ اَقْوَلُ والمونث منہ قُوْلٰی وتثنیتہما اَقْوَلَانِ وقُوْلَیَان والجمع منہما اَقْوَلُوْنَ واَقَاوِلُ وَقُوَلٌ وقُوْلَیَاتٌ۔

سوال : اسم آلہ کے تیسرے وزن مقوال میں یقالُ کا قانون اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واؤ مدہ زائدہ سے قبل ہے لیکن باقی دو صیغوں مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ میں یقالُ کا قاعدہ کیوں جاری نہیں ہوا ؟

جواب : یقالُ کے قانون جاری ہونے کے لیے پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لیکن یہ شرطیں چونکہ علماء کی کتابوں میں مذکور نہیں

Marfat.com

ہیں، اس لیے ہدایۃ الصرف میں یہ شرطیں نہیں لکھی گئی ہیں، وما قالوا فی عدم تعلیلہ لا یخلواعن تکلّف و تعسف۔

ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

مضارع مثبت معروف

يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

Marfat.com

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یَّقُوْلَا لَنْ یَّقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا
لَنْ یَّقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ
لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُّقَالَ لَنْ یُّقَالَا لَنْ یُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا
لَنْ یُّقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ
لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا
لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ
لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا

Marfat.com

لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوا لَمْ تُقَالِی
لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَانِّ لَيَقُولُنَّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ
لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ لَتَقُولُنَّ لَتَقُولِنَّ
لَتَقُولَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُولَنَّ لَنَقُولَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ
لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ
لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

تشریح، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

امر معروف

لِيَقُلْ لِيَقُولَا لِيَقُولُوا لِتَقُلْ لِتَقُولَا لِيَقُلْنَ
قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِی قُولَا قُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ

تشریح، امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معلل سے بنا ہوا ہے، مثلاً قُلْ تَقُولُ سے بنا ہے اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیا گیا

Marfat.com

اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزہ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمْ کا عمل کیا گیا تو قُلْ ہو گیا۔ اور بعض علماء امر حاضر معروف کو فعل مضارع غیر معلل سے بناتے ہیں، مثلاً قُلْ تَقْوُلُ سے بناتے ہیں جس میں قاف ساکن اور واؤ مضموم ہے۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرتے ہیں۔ اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لاتے ہیں اور آخر میں لَمْ کا عمل کرتے ہیں، تو اُقْوُلْ بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں، تو اُقُلْ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل کو ساقط کر دیتے ہیں، تو قُلْ ہو جاتا ہے۔

امرِ مجہول

لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا
لِتُقَالُوْ لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

امر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ

لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ
لِيَقُلْنَانِّ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ
قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ۔

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں واؤ واپس آگیا ہے کیونکہ نون ثقیلہ کا ماقبل متحرک ہوتا ہے، اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ واؤ کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

Marfat.com

امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُقَالَنَّ لِیُقَالَانِّ لِیُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ
لِیُقَلْنَانِّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ
لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ۔

تشریح: جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے جو کہ واؤ سے بدلا ہوا ہے۔ واپس آنے کی وجہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ کا ماقبل متحرک ہوتا ہے اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ الف کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

نہی معروف

لَا یَقُلْ لَا یَقُوْلَا لَا یَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا
لَا یَقُلْنَ لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِیْ
لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ

نہی مجہول

لَا یُقَلْ لَا یُقَالَا لَا یُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا
لَا یُقَلْنَ لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِیْ
لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ۔

تشریح: نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

Marfat.com

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَقُوْلَنَّ لَا یَقُوْلَانِّ لَا یَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ
لَا یَقُلْنَانِّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ
لَا تَقُوْلَانِّ لَا یَقُلْنَانِّ لَا اَقُوْلَنَّ لَا نَقُوْلَنَّ

نہی مجہول بانون تاکیدِ ثقیلہ

لَا یُقَالَنَّ لَا یُقَالَانِّ لَا یُقَالُنَّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ
لَا یُقَلْنَانِّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَالُنَّ لَا تُقَالِنَّ
لَا تُقَالَانِّ لَا یُقَلْنَانِّ لَا اُقَالَنَّ لَا نُقَالَنَّ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

بحث اسمِ فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلَیْنِ قَائِلُوْنَ قَائِلِیْنَ
قَائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَتَیْنِ قَائِلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں ستر ھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسمِ مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلَیْنِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلِیْنَ
مَقُوْلَۃٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَتَیْنِ مَقُوْلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے لیکن بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ

Marfat.com

اجتماع ساکنین سے پہلا واو حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ ہے اور بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ دوسرا واو حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان زائد ہے جو اسم مفعول کی علامت ہے۔ علم الصیغہ کے مولف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ لکھا ہے کہ راقم کے نزدیک پہلے واؤ کا حذف راجح ہے کیونکہ اجتماع ساکنین کے سبب عموماً پہلا حرف ہی حذف کرنے کا دستور ہے خواہ وہ حرف اصلی ہو یا حرف زائد ہو اھ مثلاً قل اور بع میں پہلا حرف محذوف ہے جو کہ اصلی ہے اسی طرح اقیموا الصلوٰۃ میں بھی واؤ محذوف ہے جو کہ فاعل کی ضمیر ہے (اقول) اجتماع ساکنین میں صرف ایک حرف علت ہو تو وہی حذف ہوگا خواہ پہلا ہو یا دوسرا لیکن زیر بحث یہ ہے کہ اجتماع ساکنین میں دونوں حرف اگر حرف علت ہوں تو اول محذوف ہوگا یا ثانی تو اس صورت میں پہلے حرف کے محذوف ہونے پہ کوئی دلیل نہیں بلکہ دوسرے حرف کے حذف پہ دلیل پائی جاتی ہے جیسے مَبِیْعٌ کہ اس میں واو محذوف ہو لے نہ کہ یاء۔ تدبر۔ اس اختلاف کا ثمرہ بظاہر کچھ نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ پہلا واؤ محذوف ہو یا دوسرا واؤ بہرحال مَقُوْل ہی پڑھا جاتا ہے۔ لیکن تعلق و یمین میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے، مثلاً کوئی آدمی یہ قسم کھائے کہ آج میں واؤ زائد کا تکلم نہیں کروں گا اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب ہوگا اور بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ اسی طرح کوئی یہ کہے کہ اگر آج میں واؤ زائد کا تکلم کروں تو میری بیوی کو طلاق، اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ ہو جائے گی، اور بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ نہیں ہوگی۔

نصیحت: البول۔ العود۔ العوذ۔ السوق وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

۲۱ اجوف یائی از باب ضرب یضرب: اَلْبَیْعُ۔ بیچنا۔ بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَاتَبِعْ الظرف منہ مَبِیْعٌ والاٰلۃ منہ مِبْیَعٌ و مِبْیَعَۃٌ و مِبْیَاعٌ وتثنیتھما مَبِیْعَانِ و مِبْیَعَانِ و مِبْیَعَتَانِ و مِبْیَاعَانِ والجمع منھما مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَایِیْعُ

Marfat.com

افعل التفضیل منہ اَبْیَعُ والمونث منہ بُوْعیٰ وتثنیتھما اَبْیَعَانِ وبُوْعیَانِ والجمع منھما اَبْیَعُوْنَ وَاَبَایِعُ وبُیَعُ وبُوْعَیَاتٌ۔

تشریح : اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، لیکن اسم مفعول میں واوٗ محذوف ہونے کے بعد یاء کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔ اس لیے اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں کی شکل ایک سی ہو گئی ہے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا
بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح : تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ
بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح : تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے اور جمع مونث غائب سے لے کر جمع متکلم تک معروف و مجہول کی شکل ایک سی ہو گئی ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ
تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ

تشریح : مضارع مثبت معروف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

Marfat.com

مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ
تُبَاعَانِ تُبَاعُونَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ أُبَاعُ نُبَاعُ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يَبِيْعَا لَنْ يَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا
لَنْ يَبِعْنَ لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعِيْ
لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِيْعَ لَنْ نَبِيْعَ۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا
لَنْ يُبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوا لَنْ تُبَاعِيْ
لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ أُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ۔

تشریح: نفی تاکید بلن معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِيْعَا لَمْ يَبِيْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا
لَمْ يَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِيْعُوْا لَمْ تَبِيْعِيْ
لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ۔

Marfat.com

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُبَعْ لَمْ يُبَاعَا لَمْ يُبَاعُوا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا
لَمْ يُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوا لَمْ تُبَاعِيْ
لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ۔

تشریح، نفی جحد بلم معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَبِيْعَنَّ لَيَبِيْعَانِّ لَيَبِيْعُنَّ لَتَبِيْعَنَّ لَتَبِيْعَانِّ
لَيَبِعْنَانِّ لَتَبِيْعَنَّ لَتَبِيْعَانِّ لَتَبِيْعُنَّ لَتَبِيْعِنَّ
لَتَبِيْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِيْعَنَّ لَنَبِيْعَنَّ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِّ لَيُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ
لَيُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ

تشریح، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِيَبِعْ لِيَبِيْعَا لِيَبِيْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِيْعَا لِيَبِعْنَ بِعْ
بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِيْ بِيْعَا بِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ

Marfat.com

تشریح : امر باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معتل سے بنا ہے، مثلاً بِعْ - تَبِیْعُ سے بنا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزۂ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمْ کا عمل کر دیا گیا تو بِعْ ہو گیا اور بعض علماء یہ فعل مضارع غیر معتل سے بناتے ہیں، مثلاً بِعْ یَبْیِعُ سے بناتے ہیں جس میں باء کو ساکن اور یاء کو مکسور کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف باء چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کرتے ہیں تو اِبْیِعْ بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں تو اِبِعْ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل ساقط ہو گیا۔

امرِ مجہول

لِیُبَعْ لِیُبَاعَا لِیُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِیُبَعْنَ لِتُبَعْ
لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ

تشریح : تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ

لَیَبِیْعَنَّ لِیَبِیْعَانِّ لِیَبِیْعُنَّ لِتَبِیْعَنَّ لِتَبِیْعَانِّ
لِیَبِعْنَانِّ بِیْعَنَّ بِیْعَانِّ بِیْعُنَّ بِیْعِنَّ
بِعْنَانِّ لِاَبِیْعَنَّ لِنَبِیْعَنَّ بِیْعَانِّ

تشریح : جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون

Marfat.com

جاری ہے اور یاء کے واپس آنے کی وجہ عین کا متحرک ہونا ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ یاء کا حذف واجب کرتا ہے۔

امر مجہول بانون ثقیلہ

لِيُبَاعَنَّ لِيُبَاعَانِّ لِيُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ

لِيُبَعْنَانِّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ

لِتُبَاعَانِّ لِتُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ

تشریح: جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور الف کے واپس آنے کی وجہ سے عین کی حرکت ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جبکہ الف کا حذف واجب کرتا ہے۔

نہی معروف

لَا يَبِعْ لَا يَبِيْعَا لَا يَبِيْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا

لَا يَبِعْنَ لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِيْ

لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ

نہی مجہول

لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا

لَا يُبَعْنَ لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِيْ

لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ

تشریح: نہی معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

Marfat.com

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَبِیْعَنَّ　لَا یَبِیْعَانِّ　لَا یَبِیْعُنَّ　لَا تَبِیْعَنَّ　لَا تَبِیْعَانِّ

لَا یَبِعْنَانِّ　لَا تَبِیْعَنَّ　لَا تَبِیْعَانِّ　لَا تَبِیْعُنَّ　لَا تَبِیْعِنَّ

لَا تَبِیْعَانِّ　لَا تَبِعْنَانِّ　لَا اَبِیْعَنَّ　لَا نَبِیْعَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُبَاعَنَّ　لَا یُبَاعَانِّ　لَا یُبَاعُنَّ　لَا تُبَاعَنَّ　لَا تُبَاعَانِّ

لَا یُبَعْنَانِّ　لَا تُبَاعَنَّ　لَا تُبَاعَانِّ　لَا تُبَاعُنَّ　لَا تُبَاعِنَّ

لَا تُبَاعَانِّ　لَا تُبَعْنَانِّ　لَا اُبَاعَنَّ　لَا نُبَاعَنَّ

تشریح، نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ　بَائِعَانِ　بَائِعَیْنِ　بَائِعُوْنَ　بَائِعِیْنَ

بَائِعَةٌ　بَائِعَتَانِ　بَائِعَتَیْنِ　بَائِعَاتٌ

تشریح، تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ　مَبِیْعَانِ　مَبِیْعَیْنِ　مَبِیْعُوْنَ　مَبِیْعِیْنَ

مَبِیْعَةٌ　مَبِیْعَتَانِ　مَبِیْعَتَیْنِ　مَبِیْعَاتٌ

تشریح، تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، مگر واو محذوف ہونے کے

Marfat.com

بعد یاء کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔

نصیحت: الغیب - الطیران۔ الخیاطۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

۲۲ اجوف واوی از باب سمع یسمع۔ الخوف۔ ڈرنا - خَافَ یَخَافُ خَوْفاً فھو خَائِفٌ وخِیفَ یُخَافُ خَوْفاً فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَا تَخَفْ الظرف منہ مَخَافٌ والاٰلۃ منہ مِخْیَفٌ و مِخْیَفَۃٌ و مِخْیَافٌ وتثنیتھما مَخَافَانِ و مِخْیَفَانِ و مِخْیَفَتَانِ و مِخْیَافَانِ والجمع منھما مَخَاوِفُ مَخَایِفُ مَخَایِیْفُ افعل التفضیل منہ اخوف المونث منہ خُوْفیٰ وتثنیتھما اَخْوَفَانِ وخُوْفَیَانِ والجمع منھما اَخْوَفُوْنَ واَخَاوِفُ وخُوَفٌ و خُوْفَیَاتٌ۔

تشریح، ماضی معروف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اور مضارع معروف ومجہول اور اسم ظرف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔ اسم فاعل میں سترھواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں نواں قانون جاری ہے اور ظرف وآلہ کے جمع مکسر میں اٹھارہواں قانون جاری ہے اور اسم تفضیل مونث میں تیسرا قانون جاری ہے اور آلہ وظرف کی جمع تکسیر میں اٹھارہواں قانون اس لیے جاری نہیں ہے کہ یاء اصلی ہے نہ کہ زائد۔

ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ	خَافَا	خَافُوْا	خَافَتْ	خَافَتَا
خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا۔	

تشریح: تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

Marfat.com

ماضی مطلق مثبت مجہول

خِیفَ خِیفَا خِیفُوْا خِیفَتْ خِیفَتَا
خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ
خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے

مضارع مثبت معروف

یَخَافُ یَخَافَانِ یَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ
یَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ
تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

تشریح، تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُخَافُ یُخَافَا یُخَافُوْا تُخَافُ تُخَافَا
یُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَا تُخَافُوْا تُخَافِیْ
تُخَافَا تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَخَافَ لَنْ یَخَافَا لَنْ یَخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا

Marfat.com

يَخَفْنَ لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِيْ

لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُخَافَ لَنْ يُخَافَا لَنْ يُخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا

لَنْ يُخَفْنَ لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِيْ

لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ

تشریح، نفی تاکید بلن معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا

لَمْ يَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِيْ

لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ

تشریح، نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُخَفْ لَمْ يُخَافَا لَمْ يُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا

لَمْ يُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِيْ

لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ

تشریح، نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

Marfat.com

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَخَافَنَّ لَیَخَافَانِّ لَیَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ
لَیَخَفْنَانِّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ
لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ لَیُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ
لَیُخَفْنَانِّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ
لَتُخَافَانِّ لَتُخَفْنَانِّ لَاُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ

تشریح: لام تاکید بانون تاکید معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِیَخَفْ لِیَخَافَا لِیَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا
لِیَخَفْنَ خَفْ خَافَا خَافُوْا خَافِیْ
خَافَا خَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ

تشریح: امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور امر حاضر معروف مضارع معتل سے بنا ہے، مثلاً خَفْ تَخَافُ سے بنا ہوا ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کیا گیا۔ امر حاضر معروف کے تثنیہ مذکر و جمع مذکر کا صیغہ ماضی معروف کے تثنیہ مذکر جمع مذکر کے ہمشکل ہو گیا ہے۔

Marfat.com

امر مجہول

لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا
لِيُخَفْنَ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِيْ
لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

فائدۃ: مہموز عین کے امر کے وہ صیغے کہ جن صیغوں میں سَلْ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف ہو گیا ہو امر اجوف کے صیغوں کے ہمشکل ہو جاتے ہیں، مگر مہموز عین و اجوف میں فرق[1] یہ ہے کہ مہموز عین کے امر کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے جیسے سَلْ سَلَا سَلُوْا (الی آخرہ) اور نون تاکید لگانے کے بعد بھی عین کلمہ محذوف ہی رہتا ہے جیسے سَلَنَّ سَلَانِّ سَلُنَّ (الی آخرہ) اور اجوف کے امر کے صرف واحد مذکر اور جمع مؤنث غائب و حاضر میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے۔ باقی صیغوں میں عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَا خَافُوْا خَافِيْ وغیرہ اور نون تاکید لگانے کے بعد جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَنَّ خَافَانِّ وغیرہ۔

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِّ لِيَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ
لِيَخَفْنَانِّ خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ خَافِنَّ

---

[1] قولہ فرق یہ ہے۔ فرق کی وجہ یہ ہے کہ سَلْ کے قانون سے عین کلمہ مطلقاً محذوف ہوتا ہے۔ اجتماع ساکنین ہو یا نہ ہو اور اجوف کا عین کلمہ محذوف ہونے کے لیے اجتماع شرط ہے تو جن صیغوں میں اجتماع ساکنین نہیں ہوگا اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

خَافَانِّ خَفْنَانِّ لِاخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِّ لِيُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ
لِيُخَفْنَانِّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ
لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ لِأُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ

تشریح : امر معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے۔ فتذکر۔

نہی معروف

لَا يَخَفْ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا
لَا يَخَفْنَ لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِي
لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ لَا أَخَفْ لَا نَخَفْ

نہی مجہول

لَا يُخَفْ لَا يُخَافَا لَا يُخَافُوا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا
لَا يُخَفْنَ لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوا لَا تُخَافِي
لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ لَا أُخَفْ لَا نُخَفْ

تشریح : نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم کے معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون جاری ہے۔

Marfat.com

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَخَافَنَّ لَا یَخَافَانِّ لَا یَخَافُنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ
لَا یَخَفْنَانِّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَافُنَّ لَا تَخَافِنَّ
لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَفْنَانِّ لَا اَخَافَنَّ لَا نَخَافَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافَانِّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ
لَا یُخَفْنَانِّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَافُنَّ لَا تُخَافِنَّ
لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَفْنَانِّ لَا اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفِیْنَ خَائِفُوْنَ خَائِفِیْنَ
خَائِفَةٌ خَائِفَتَانِ خَائِفَتَیْنِ خَائِفَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ مَخُوْفَانِ مَخُوْفَیْنِ مَخُوْفُوْنَ مَخُوْفِیْنَ
مَخُوْفَةٌ مَخُوْفَتَانِ مَخُوْفَتَیْنِ مَخُوْفَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں جاری ہے۔

Marfat.com

نصیحت : النومُ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۲۳ اجوف یائی از باب سمع یسمع۔ اَلنَّیلُ۔ پانا۔ نَالَ یَنَالُ نَیلاً فھو نَائِلٌ و نِیلَ یُنَالُ نَیلاً فھو مَنُولٌ الامر منہ نَلْ والنہی عنہ لَا تَنَلْ الظرف منہ مَنَالٌ مِنْیَل و مِنْیَلَۃٌ و مِنْیَالٌ وتثنیتہما مَنَالَانِ ومِنْیَالَانِ و مِنْیَالَانِ والجمع منہما مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِیلُ افعل التفضیل منہ اَنْیَلُ والمونث منہ نُوْلیٰ و تثنیتہما اَنْوَلَانِ و نُوْلَیَانِ والجمع منہما اَنْوَلُوْنَ و اَنَاوِلُ و نُوَلٌ و نُوْلَیَاتٌ۔

تشریح : الخوف پر قیاس کرکے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کرکے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے۔

۲۴ اجوف واوی از باب افتعال۔ اَلاِقْتِیَادُ کھینچنا۔ اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ و اُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ الامر منہ اِقْتَدْ والنہی عنہ لا تَقْتَدْ الظرف منہ مُقْتَادٌ۔

تشریح : مصدر میں صیام و قیام یا اعلیتُ اور استعلیتُ کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں قِیْلَ و بِیْعَ کا قانون جاری ہے۔ ان کے علاوہ ماضی معروف و مضارع معروف و مضارع مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح امر و نہی معروف و مجہول میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ تعلیل کے بعد اسم فاعل اور اسم مفعول کی شکل ایک سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں کے اصل میں فرق ہے۔ اسم فاعل کی اصل میں عین کلمہ مکسور ہے اور اسم مفعول کی اصل میں عین کلمہ مفتوح ہے اور ثلاثی مزید کا اسم ظرف ہوتا ہی اسم مفعول کے وزن پر ہے، اس لیے اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں کی شکل ایک سی ہوگئی ہے۔ اب صرفِ کبیر کرلی جاتے کچھ مشکل نہیں۔ البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔

Marfat.com

امر معروف

لِیَقْتَدْ لِیَقْتَدَا لِیَقْتَدُوْا لِتَقْتَدْ لِتَقْتَدَا لِیَقْتَدِنَ

اِقْتَدْ اِقْتَدَا اِقْتَدُوْا اِقْتَدِیْ

اِقْتَدِنَ لِاَقْتَدْ لِنَقْتَدْ

تشریح: امر معروف کے بعض صیغے اور ماضی معروف کے بعض صیغے ہم شکل ہو گئے ہیں، مگر دونوں کی اصل میں فرق ہے وہ یہ کہ ماضی کی اصل میں عین کلمہ یعنی واؤ مفتوح ہے اور امر کی اصل میں وہ مکسور ہے۔ فاحفظ

امر مجہول

لِیُقْتَدْ لِیُقْتَدَا لِیُقْتَدُوْا لِتُقْتَدْ لِتُقْتَدَا

لِیُقْتَدَنَ لِتُقْتَدْ لِتُقْتَدَا لِتُقْتَدُوْا لِتُقْتَدِیْ

لِتُقْتَدَا لِتُقْتَدَنَ لِاُقْتَدْ لِنُقْتَدْ

نہی معروف

لَا یَقْتَدْ لَا یَقْتَدَا لَا یَقْتَدُوْا لَا تَقْتَدْ لَا تَقْتَدَا

لَا یَقْتَدِنَ لَا تَقْتَدْ لَا تَقْتَدَا لَا تَقْتَدُوْا لَا تَقْتَدِیْ

لَا تَقْتَدَا لَا تَقْتَدِنَ لَا اَقْتَدْ لَا نَقْتَدْ

نہی مجہول

لَا یُقْتَدْ لَا یُقْتَدَا لَا یُقْتَدُوْا لَا تُقْتَدْ لَا تُقْتَدَا

Marfat.com

لَا یَقْتَدِنَ لَا تَقْتَدِ لَا تَقْتَدِيَا لَا تَقْتَدُوا لَا تَقْتَدِي
لَا نَقْتَدِيَا لَا تَقْتَدِنَ لَا اَقْتَدِ لَا نَقْتَدِ

۲۵ اجوف یائی از باب افتعال۔ اَلْاِخْتِیَارُ۔ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ وَ اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ الامر منہ اِخْتَرْ والنھی لَا تَخْتَرْ الظرف منہ مُخْتَارٌ۔

تشریح : اَلْاِقْتِیَاد پر قیاس کرکے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کرکے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے اور الامتیاز۔ الاحتیاج کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے

۲۶ اجوف واوی از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِقَامَۃُ۔ سیدھا ہونا۔
اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقِیْمٌ و اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقَامٌ الامر منہ اِسْتَقِمْ والنھی عنہ لَا تَسْتَقِمْ الظرف منہ مُسْتَقَامٌ۔

تشریح : اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِسْتِقْوَمَۃٌ تھا آٹھویں قانون سے استقامۃ ہوگیا۔ اسی طرح ماضی ومضارع، امر ونہی وغیرہ میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے، البتہ امر ونہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیسا کہ آٹھویں قانون میں بتایا جا چکا ہے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر ونہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔ الاستجابۃ الاستغاثۃ استعانۃ وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلی جائیں۔

امر معروف

لِیَسْتَقِمْ لِیَسْتَقِیْمَا لِیَسْتَقِیْمُوْا لِتَسْتَقِمْ لِتَسْتَقِیْمَا
لِیَسْتَقِمْنَ اِسْتَقِمْ اِسْتَقِیْمَا اِسْتَقِیْمُوْا اِسْتَقِیْمِیْ

Marfat.com

اِسْتَقِيْمَا اِسْتَقِمْنَ لِاَسْتَقِمْ لِنَسْتَقِمْ

امر مجہول

لِيُسْتَقَمْ لِيُسْتَقَامَا لِيُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا
لِيُسْتَقَمْنَ لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَامِيْ
لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَمْنَ لِاُسْتَقَمْ لِنُسْتَقَمْ

نہی معروف

لَا يَسْتَقِمْ لَا يَسْتَقِيْمَا لَا يَسْتَقِيْمُوْا لَا تَسْتَقِمْ لَا تَسْتَقِيْمَا
لَا يَسْتَقِمْنَ لَا تَسْتَقِمْ لَا تَسْتَقِيْمَا لَا تَسْتَقِيْمُوْا لَا تَسْتَقِيْمِيْ
لَا تَسْتَقِيْمَا لَا تَسْتَقِمْنَ لَا اَسْتَقِمْ لَا نَسْتَقِمْ

نہی مجہول

لَا يُسْتَقَمْ لَا يُسْتَقَامَا لَا يُسْتَقَامُوْا لَا تُسْتَقَمْ لَا تُسْتَقَامَا
لَا يُسْتَقَمْنَ لَا تُسْتَقَمْ لَا تُسْتَقَامَا لَا تُسْتَقَامُوْا لَا تُسْتَقَامِيْ
لَا تُسْتَقَامَا لَا تُسْتَقَمْنَ لَا اُسْتَقَمْ لَا نُسْتَقَمْ

۲۷ اجوف یائی از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِخَارَةُ۔ بھلائی چاہنا۔ اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ وَاسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخِيْرٌ وَاُسْتُخِيْرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ الامر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ الظرف منه مُسْتَخَارٌ۔

تشریح۔ الاستقامۃ پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کر کے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے۔ الاستفادۃ کی صرف صغیر و صرف کبیر کر لی جائیں۔

Marfat.com

۲۸ اجوف واوی از باب افعال - اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ واُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنھی لَاتُقِمْ الظرف منہ مُقَامٌ

تشریح : اقامۃ اصل میں اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ آٹھویں قانون سے اقامۃ ہوگیا۔ اسی طرح ماضی و مضارع امر و نہی میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے البتہ امر و نہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے۔ عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیساکہ آٹھویں قانون میں مذکور ہے۔ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں الامانۃ الاعانۃ الاغاثۃ وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلی جائیں

امر معروف

لِیُقِمْ لِیُقِیْمَا لِیُقِیْمُوْا لِتُقِمْ لِتُقِیْمَا لِیُقِمْنَ
اَقِمْ اَقِیْمَا اَقِیْمُوْا اَقِیْمِیْ
اَقِیْمَا اَقِمْنَ لِاُقِمْ لِنُقِمْ

امر مجہول

لِیُقَمْ لِیُقَامَا لِیُقَامُوْا لِتُقَمْ لِتُقَامَا
لِیُقَمْنَ لِتُقَمْ لِتُقَامَا لِتُقَامُوْا لِتُقَامِیْ
لِتُقَامَا لِتُقَمْنَ لِاُقَمْ لِنُقَمْ

نہی معروف

لَایُقِمْ لَایُقِیْمَا لَایُقِیْمُوْا لَاتُقِمْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِیْمُوْا
لَاتُقِیْمِیْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِمْنَ لَااُقِمْ لَانُقِمْ

Marfat.com

نہی مجہول

لَا یُقَمْ لَا یُقَامَا لَا یُقَامُوْا لَا تُقَمْ لَا تُقَامَا
لَا یُقَمْنَ لَا تُقَمْ لَا تُقَامَا لَا تُقَامُوْا لَا تُقَامِیْ
لَا تُقَامَا لَا تُقَمْنَ لَا اُقَمْ لَا نُقَمْ

۲۹ ناقص واوی از باب نصر ینصر۔ اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ۔ بلانا۔ دَعَا یَدْعُوْا دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعیٰ دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ والنھی عنہ لَا تَدْعُ الظرف منہ مَدْعًی والاٰلۃ منہ مِدْعًی وَمِدْعَاۃٌ وَمِدْعَاءٌ وتثنیتھما مَدْعَیَانِ مِدْعَیَانِ وَمِدْعَیَتَانِ وَمِدْعَایَانِ والجمع منھما مَدَاعٍ مَدَاعٍ مَدَاعِیْمُ افعل التفضیل منہ اَدْعیٰ والمؤنث دُعْییٰ وتثنیتھما اَدْعَیَانِ وَدُعْیَیَانِ والجمع منھما اَدَاعٍ وَاَدْعَوْنَ وَدُعًی وَدُعْیَیَاتٌ۔

تشریح: مَدْعًی اسم ظرف اور مِدْعًی اسم آلہ میں ساتواں قانون جاری ہے۔ ان دونوں پر اگر الف لام داخل ہو جائے یا یہ دونوں مضاف ہو جائیں تو الف کے ساتھ پڑھے جائیں گے جیسے المَدْعیٰ والمِدْعیٰ وَمَدْعَاکُمْ وَمِدْعَاکُمْ اس لیے کہ الف کے گرنے کا سبب اجتماعِ ساکنین ہے اور معرف باللام ہو یا مضاف ہو، اس میں اجتماعِ ساکنین نہیں ہوگا دُعَاءٌ مصدر اور مِدْعَاءٌ اسم آلہ میں انیسواں قانون جاری ہے اور مَدَاعٍ وَاَدَاعٍ میں پہلے بیسواں قانون جاری ہوا پھر چھبیسواں قانون جاری ہو کر مَدَاعٍ اور اداع ہو گیا ہے۔ ظرف و آلہ اور اسم تفضیل مذکر کے تثنیہ کے صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح مَدَاعِیُّ میں بھی بیسواں قانون ہی جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث دُعْییٰ میں چھبیسواں قانون جاری ہے۔ اسم تفضیل مونث کے تثنیہ وجمع سالم میں پہلے چھبیسواں قانون پھر بائیسواں قانون جاری ہوا ہے۔ ان دونوں صیغوں میں ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ الف کو بدل کر یاء کر دیتے ہیں، خواہ معتل ہوں خواہ صحیح ہوں۔

Marfat.com

دَعَا ماضی معروف میں ساتواں قانون اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون، ماضی معروف اور مضارع مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون۔ ماضی معروف ومجہول اسم تفضیل کے جمع مذکر سالم اور اسم تفضیل مؤنث کے جمع مکسر میں ساتواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون جاری ہے اور اسم فاعل میں پہلے بیسواں پھر سولہواں قانون جاری ہے۔ تفصیلات کا انتظار کیجیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ

دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

تشریح: دَعَا میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن دَعَوَا میں ساتواں قانون جاری اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واوٴ الف تثنیہ سے قبل ہے۔ دَعَوْا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے۔ اسی طرح دَعَتْ۔ دَعَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ دعون سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جو واوٴ بدل کر الف ہوگیا ہو، اس کو الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دَعَا اور جو یاء بدل کر الف بن گئی ہو، اس کو یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دعٰی، اسی طرح جو الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا ہو۔ پھر معرف باللام ہونے یا مضاف ہونے کی وجہ سے الف واپس آیا ہو، اس کی بھی یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے ھٰذا المدعیٰ ومدعٰکم ورایتُ المدعیٰ ومدعٰکم۔

ماضی مُطلق مثبت مجہول

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا

Marfat.com

دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ
دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں گیارھواں قانون جاری ہے، لیکن جمع مذکر غائب میں گیارہواں قانون جاری ہونے کے بعد پھر دسواں قانون جاری ہوا ہے۔

مُضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ
يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ
تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

تشریح: یدعو۔ تدعو۔ ادعو۔ ندعو میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے اور جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مونث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں اور اس بحث میں جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کی صورت ایک سی ہوگئی ہے۔ یونہی جمع مذکر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک ہی ہوگئی ہے مگر فرق یہ ہے کہ جمع مذکر غائب وحاضر میں تعلیل ہوئی ہے اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ
يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ
تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى

Marfat.com

تشریح : تمام صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ پھر تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مونث غائب، و حاضر کے دو صیغوں کے علاوہ باقی آٹھ صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔ واحد مونث حاضر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہوگئی ہے، مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ واحد مونث کی اصل تُدْعَوِیْنَ ہے۔ تعلیل کے بعد لام کلمہ محذوف ہوگیا ہے اور جمع مونث حاضر کی اصل تُدْعَوْنَ ہے۔ تعلیل کے لام کلمہ واؤ سے بدل کر یا ہوگیا ہے، لیکن محذوف نہیں ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَدْعُوَ	لَنْ یَدْعُوَا	لَنْ یَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا
لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعِیْ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوَ	

تشریح : جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ باقی تمام صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ البتہ لَنْ کا عمل جس طرح صحیح میں ہوتا ہے، یہاں پر بھی ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَانِ
لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَوْا	لَنْ تُدْعَیْ
لَنْ تُدْعَیَان	لَنْ تُدْعَیْنَ	لَنْ اُدْعٰی	لَنْ نُدْعٰی	

تشریح ، یُدْعٰی تُدْعٰی اُدْعٰی نُدْعٰی کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے لَنْ کا عمل ظاہر نہیں ہوا یا یوں کہیے کہ لَنْ نے نصب کیا، لیکن نصب کے بعد واؤ الف سے

Marfat.com

بدل گیا۔ باقی صیغوں میں لَنْ کا عمل صحیح کی طرح ہی ہوا ہے اور مضارع مثبت مجہول میں جہاں جہاں بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی بیسوں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا
لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت معروف میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً لَمْ تَدْعِيْنَ اصل میں تَدْعُوِيْن تھا پھر تعلیل سے لَمْ تَدْعِيْ ہوگیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا
لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَيْ
لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت مجہول میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً واحد مؤنث حاضر لَمْ تُدْعَيْ اصل میں لَمْ تُدْعَوِيْنَ تھا، نون اعرابی لَمْ کے عمل سے ساقط اور عین کلمہ معتل کے قوانین سے ساقط ہوا ہے۔

Marfat.com

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوْنَّ	لَیَدْعُوَانِّ	لَیَدْعُنَّ	لَتَدْعُوْنَّ	لَتَدْعُوَانِّ
لَیَدْعُوْنَانِّ	لَتَدْعُوْنَّ	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُنَّ	لَتَدْعِنَّ
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَادْعُوْنَّ	لَنَدْعُوْنَّ	

تشریح: جمع مذکر غائب یَدْعُوْنَ سے اور جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ سے اور واحد مونث حاضر تَدْعِیْنَ سے بنائے گئے ہیں۔

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنَّ	لَیُدْعَیَانِّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ
لَیُدْعَیْنَانِّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَیِنَّ
لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	لَادْعَیَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	

تشریح: لَیُدْعَوُنَّ اصل میں یُدْعَوُوْنَ بیسویں قانون سے یُدْعَیُوْنَ ہوگیا پھر ساتویں قانون سے یُدْعَوْنَ بن گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہوگیا، چونکہ پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا تو لَیُدْعَوُنَّ ہوگیا اسی طرح لَتُدْعَوُنَّ کو بھی سمجھ لینا چاہیئے اور لَتُدْعَیِنَّ اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ بیسویں قانون سے تُدْعَیِیْنَ ہوگیا، پھر ساتویں قانون سے تُدْعَیْنَ ہوگیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہوگیا۔ چونکہ پہلا حرف یعنی یاء غیر مدہ ہے، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا تو لَتُدْعَیِنَّ ہوگیا۔

سوال: لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کے بنانے کا قاعدہ جو کتابوں میں مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ سے پہلے واؤ جمع مذکر غائب و حاضر اور یاء واحد مونث حاضر کو حذف کر دیا جاتا

Marfat.com

ہے، لہٰذا اس قاعدہ کے مطابق لَیُدْعَنَّ اور لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَیُدْعُوَنَّ اور لَتُدْعُوَنَّ اسی طرح لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَتُدْعَیِنَّ ؟

جواب : نونِ ثقیلہ کے قبل واوٴ جمع مذکر سے پہلے ضمہ ہو تو اس کو گرا دیا جاتا ہے، نہیں تو اس کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح یاءِ واحد مونث حاضر سے قبل کسرہ ہو تو اس کو گرا دیتے ہیں نہیں تو اس کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔ دراصل اجتماعِ ساکنین کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر پہلا حرف ساکن مدہ ہو تو اس کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو واوٴ کو ضمہ اور یاء کو کسرہ دے دیتے ہیں (مدہ) اس حرفِ علت کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو، یعنی واوٴ ساکن سے پہلے ضمہ اور یاء ساکن سے پہلے کسرہ ہو اور الف تو مدہ ہی ہوتا ہے۔

امر معروف

لِیَدْعُ	لِیَدْعُوْا	لِتَدْعُ	لِتَدْعُوْا	
لِیَدْعُوْنَ	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	اُدْعِیْ
اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ	لَاتَدْعُ	لِنَدْعُ	

سوال : واحد مؤنث حاضر اُدْعِیْ کا عین کلمہ مکسور ہے، اس لیے اس ہمزۂ وصل کو مکسور آنا چاہیے تھا؟

جواب : تعلیل کے بعد عین کلمہ مکسور ہوگیا ہے۔ اصل میں وہ مضموم ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے لایا جاتا ہے۔

امر مجہول

لِیُدْعَ	لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوْا	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا
لِیُدْعَیْنَ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَیْ
لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَیْنَ	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ	

Marfat.com

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَدْعُوَنَّ لِیَدْعُوَانِّ لِیَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ
لِیَدْعُوْنَانِّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُنَّ لِتَدْعِنَّ
لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

تشریح: یفعل تفعل افعل نفعل معروف و مجہول میں لام کلمہ جو لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا، نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُدْعَیَنَّ لِیُدْعَیَانِّ لِیُدْعَوُنَّ لِتُدْعَیَنَّ لِتُدْعَیَانِّ
لِیُدْعَیْنَانِّ لِتُدْعَیَنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَیِنَّ
لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَیْنَانِّ لِاُدْعَیَنَّ لِنُدْعَیَنَّ

نہی معروف

لَا یَدْعُ لَا یَدْعُوَا لَا یَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا
لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِیْ
لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی مجہول

لَا یُدْعَ لَا یُدْعَیَا لَا یُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا
لَا یُدْعَیْنَ لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَیْ

Marfat.com

لَاتَدْعَیْ لَاتَدْعِیْنَ لَا اُدْعُ لَا نَدْعُ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَایَدْعُوَنَّ لَایَدْعُوَانِّ لَایَدْعُنَّ لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ
لَایَدْعُوْنَانِّ لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُنَّ لَاتَدْعِنَّ
لَاتَدْعُوَانِّ لَاتدعونانّ لَا اَدْعُوَنَّ لَانَدْعُوَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَایُدْعَیَنَّ لَایُدْعَیَانِّ لَایُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَیَنَّ لَاتُدْعَیَانِّ
لَایُدْعَیْنَانِّ لَاتُدْعَیَنَّ لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَیِنَّ
لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَیْنَانِّ لَا اُدْعَیَنَّ لَا نُدْعَیَنَّ

بحث اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعِیِیْنِ دَاعُوْنَ دَاعِیْنَ
دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَتَیْنِ دَاعِیَاتٌ

تشریح : داعٍ اصل میں داعِوٌ تھا۔ اس میں پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا' پھر سولہواں قانون جاری ہوا، مگر حالتِ نصب میں سولہواں قانون جاری نہیں ہوا چنانچہ داعِیًا بولا جاتا ہے۔ جمع مذکر میں بھی پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، اس کے بعد دسواں قانون جاری ہوا۔ باقی تمام صیغوں میں صرف گیارہواں یا صرف بیسواں قانون جاری ہے
کبھی کبھی اسم فاعل معرف باللام کا لام کلمہ حذف بھی کر دیتے ہیں' چنانچہ سورۃ قمر میں ہے، یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوَّيْنِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوِّيْنَ
مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّتَيْنِ مَدْعُوَّاتٌ

۳۰ ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ الرَّمْیُ۔ تیر پھینکنا۔ رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ الامر منہ اِرْمِ والنھی عنہ لا ترمِ الظرف منہ مَرْمًی والاٰلۃ منہ مِرْمًی مِرْمَاۃٌ مِرْمَاءٌ وتثنیتھما مَرْمَیَانِ و مِرْمَیَان و مِرْمَاتَانِ و مِرْمَاءَانِ الجمع منھما مَرَامٍ مَرَامٍ مَرَامٍ ومَرَامِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْمٰی والمونث منہ رُمْیٰی وتثنیتھما اَرْمَیَانِ ورُمْیَیَانِ والجمع منھما اَرْمُوْنَ وارامٍ ورُمًی ورُمْیَیَاتٌ۔

تشریح: اسم ظرف کے قاعدہ میں پہلے یہ لکھا جاچکا ہے کہ جس کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اگرچہ اس کا مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو، اس لیے اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر مَرْمَیٌ تھا۔ اس میں ساتواں قانون جاری ہوا تو مَرْمًی ہوگیا۔ اسی طرح اسم آلہ مِرْمًی میں بھی ساتواں قانون جاری ہے اسم ظرف کی جمع مَرَامٍ اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ اور اسم تفضیل کی جمع اَرَامٍ اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ دونوں میں پچیسواں قانون جاری ہوا تو مَرَامٍ و اَرَامٍ ہوگیا۔ اسم تفضیل اَرْمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے۔ رُمْیٰی اپنی اصل پر ہے۔ اسی طرح اَرْمَیَان اور رُمْیَیَان اور رُمْیَیَاتٌ اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ رُمْیٰی کی جمع مکسر رُمًی ہے جو اصل میں رُمَیٌ تھا۔ ساتویں قانون سے رُمًی ہوگیا۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ

Marfat.com

رَمَيْتُمَا رَمَيْتُمْ رَمَيْتِ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُنَّ رَمَيْتُ رَمَيْنَا

تشریح: رمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن رمیا میں ساتواں قانون اس لیے جاری نہ ہوا کہ یا، الف تثنیہ سے قبل ہے۔ رَمَوا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے اسی طرح رَمَتْ رَمَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ رَمَيْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِيَ رُمِيَا رُمُوْا رُمِيَتْ رُمِيَتَا
رُمِيْنَ رُمِيْتَ رُمِيْتُمَا رُمِيْتُمْ رُمِيْتِ
رُمِيْتُمَا رُمِيْتُنَّ رُمِيْتُ رُمِيْنَا۔

تشریح: رُمُوا اصل میں رُمِيُوا تھا۔ دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہوکر رُمُوا ہوگیا۔ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مضارع مثبت مجہول

يُرْمٰى يُرْمَيَانِ يُرْمَوْنَ تُرْمٰى تُرْمَيَانِ
يُرْمَيْنَ تُرْمٰى تُرْمَيَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَيْنَ
تُرْمَيَانِ تُرْمَيْنَ اُرْمٰى نُرْمٰى

تشریح، يُرْمٰى تُرْمٰى اُرْمٰى نُرْمٰى میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے۔ جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ اس بحث میں واحد مونث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کی صورت ایک

Marfat.com

سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں میں اصل کے اعتبار سے فرق ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْمیٰ یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ
یُرْمَیْنَ تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ
تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمیٰ نُرْمیٰ

تشریح: چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مونث اپنی اصل پر ہیں، باقی تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا
لَنْ یَرْمِیْنَ لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ
لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ

تشریح: جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔
واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُرْمیٰ لَنْ یُرْمَیَا لَنْ یُرْمَوْا لَنْ تُرْمیٰ لَنْ تُرْمَیَا
لَنْ یُرْمَیْنَ لَنْ تُرْمیٰ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا لَنْ تُرْمَیْ
لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمیٰ لَنْ نُرْمیٰ

تشریح، یُرْمیٰ تُرْمیٰ اُرْمیٰ نُرْمیٰ میں ساتواں قانون جاری ہونے کی وجہ سے

Marfat.com

لن کا عمل ظاہر نہیں ہوا۔ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مونث حاضر میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرْمِ لَمْ يَرْمِيَا لَمْ يَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِيَا
لَمْ يَرْمِيْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِيَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِيْ
لَمْ تَرْمِيَا لَمْ تَرْمِيْنَ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ

تشریح: یفعل تفعل افعل نفعل کے صیغوں میں لم کے عمل سے یاء گرگئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مونث اپنی اصل پر ہیں۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرْمَ لَمْ يُرْمَيَا لَمْ يُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَيَا
لَمْ يُرْمَيْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَيَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَيْ
لَمْ تُرْمَيَا لَمْ تُرْمَيْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرْمِيَنَّ لَيَرْمِيَانِّ لَيَرْمُنَّ لَتَرْمِيَنَّ لَتَرْمِيَانِّ
لَيَرْمِيْنَانِّ لَتَرْمِيَنَّ لَتَرْمِيَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ
لَتَرْمِيَانِّ لَتَرْمِيْنَانِّ لَاَرْمِيَنَّ لَنَرْمِيَنَّ

تشریح: مضارع مثبت معروف میں جو تعلیل ہوتی تھی، وہی یہاں بھی ہوتی ہے البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر کے واؤ اور واحد مونث حاضر کی یاء گرگئی ہے۔

Marfat.com

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُرْمَيَنَّ لَيُرْمَيَانِّ لَيُرْمَوُنَّ لَتُرْمَيَنَّ لَتُرْمَيَانِّ
لَيُرْمَيْنَانِّ لَتُرْمَيَنَّ لَتُرْمَيَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَيِنَّ
لَتُرْمَيَانِّ لَتُرْمَيْنَانِّ لَاُرْمَيَنَّ لَنُرْمَيَنَّ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں جو تعلیل ہوتی ہے، وہ یہاں بھی ہوتی ہے، البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا گیا اور واحد مؤنث حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یاء غیر مدہ تھی، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا گیا جیسا کہ اس سے پہلے بھی مذکور ہو چکا ہے۔

امر معروف

لِيَرْمِ لِيَرْمِيَا لِيَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِيَا
لِيَرْمِيْنَ اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا اِرْمِيْ
اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ

سوال: جمع مذکر حاضر اِرْمُوْا کا عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے اس میں ہمزۂ وصل مضموم لانا چاہیئے تھا؟

جواب: تعلیل کے بعد عین کلمہ مضموم ہو گیا ہے اصل میں وہ مکسور ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے ہی لایا جاتا ہے جس طرح کہ واحد مونث اُدْعِيْ میں ہمزۂ وصل مضموم ہے، اس لیے کہ اصل میں عین کلمہ مضموم ہے۔

Marfat.com

امر مجہول

لِيُرْمَ لِيُرْمَيَا لِيُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا
لِيُرْمَيْنَ لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ
لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ لِأُرْمَ لِنُرْمَ

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرْمِيَنَّ لِيَرْمِيَانِّ لِيَرْمُنَّ لِتَرْمِيَنَّ لِتَرْمِيَانِّ
لِيَرْمِيْنَانِّ اِرْمِيَنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ
اِرْمِيَانِّ اِرْمِيْنَانِّ لِأَرْمِيَنَّ لِنَرْمِيَنَّ

تشریح : یفعل تفعل افعل نفعل معروف ومجہول میں لام کلمہ لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا۔ نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرْمَيَنَّ لِيُرْمَيَانِّ لِيُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ
لِيُرْمَيْنَانِّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيِنَّ
لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَيْنَانِّ لِأُرْمَيَنَّ لِنُرْمَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا
لَا يَرْمِيْنَ لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ

Marfat.com

لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمِیْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ

نہی مجہول

لَا یُرْمَ لَا یُرْمَیَا لَا یُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَیَا
لَا یُرْمَیْنَ لَا تُرْمَ لَا تُرْمَیَا لَا تُرْمَوْا لَا تُرْمَیْ
لَا تُرْمَیَا لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَرْمِیَنَّ لَا یَرْمِیَانِّ لَا یَرْمُنَّ لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ
لَا یَرْمِیْنَانِّ لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ
لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمِیْنَانِّ لَا اَرْمِیَنَّ لَا نَرْمِیَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُرْمَیَنَّ لَا یُرْمَیَانِّ لَا یُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ
لَا یُرْمَیْنَانِّ لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیِنَّ
لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَیْنَانِّ لَا اُرْمَیَنَّ لَا نُرْمَیَنَّ

بحث اسم فاعل

رَامٍ رَامِیَانِ رَامِیَیْنِ رَامُوْنَ رَامِیْنَ
رَامِیَۃٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَتَیْنِ رَامِیَاتٌ

تشریح، واحد مذکر میں سولہواں قانون جاری ہے، مگر حالتِ نصب میں سولہواں

Marfat.com

قانون جاری نہیں ہوا، چنانچہ دَامِیًا بولا جاتا ہے اور جمع مذکر میں دسواں قانون جاری ہے، باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيِّيْنِ مَرْمِيُّوْنَ مَرْمِيِّيْنَ

مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّتَيْنِ مَرْمِيَّاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں مفعول کا واؤ چودہویں قانون سے یاء بن کر یاء میں مدغم ہو گیا ہے۔

۳۱۔ ناقص واوی از باب سمع یسمع اَلرِّضٰی وَالرِّضْوَانُ خوش ہونا، پسند کرنا۔
رَضِيَ يَرْضٰى رِضًى وَرِضْوَانًا فهو رَاضٍ وَرُضِيَ يُرْضٰى رِضًى وَرِضْوَانًا فهو مَرْضِيٌّ الامر منه اِرْضَ والنهى عنه لَاتَرْضَ الظرف منه مَرْضًى والالة مِرْضًى ومرضاة ومرضاء وتثنيتهما مَرْضَيَانِ ومِرْضَيَانِ و مِرْضَيَتَانِ ومِرْضَاءَانِ والجمع منهما مَرَاضٍ مَرَاضٍ ومَرَاضِيُّ افعل التفضيل منه اَرْضٰى والمونث منه رُضْيٰ وتثنيتهما اَرْضَيَانِ و رُضْيَيَانِ والجمع منهما اَرْضَوْنَ واَرَاضٍ ورُضًى ورُضْيَيَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف میں دُعِيَ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور مضارع میں مَدْعُوٌّ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور اسم مفعول کی واحد مذکر قیاس کے مطابق کی طرح مَرْضُوٌّ ہونا چاہیے تھا، کیونکہ اس کی اصل مَرْضُوْوٌ ہے جس میں چودھواں قانون جاری ہونا چاہیے تھا، لیکن خلافِ قیاس اس میں پندرھواں قانون جاری ہوا ہے۔
باقی مواضع میں اسی طرح تعلیلات ہوں گی جس طرح کہ دَعَا يَدْعُو کی گردانوں میں تعلیلات ہوتی ہیں۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں۔

Marfat.com

۳۲۔ ناقص یائی از باب سمع یسمع۔ اَلْخُشْیَۃُ ڈرنا۔ خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً فھو خَاشٍ خُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَۃً فھو مَخْشِیٌّ الامر منہ اِخْشَ والنھی عنہ لَا تَخْشَ الظرف منہ مَخْشًی والالۃ منہ مِخْشًی مِخْشَاۃٌ مِخْشَاءٌ وتثنیتھما مَخْشَیَانِ و مِخْشَیَانِ و مِخْشَاتَانِ و مِخْشَاءَانِ والجمع منھما مَخَاشٍ مَخَاشٍ مَخَاشٍ و مَخَاشِیُّ افعل التفضیل منہ اَخْشٰی والمؤنث منہ خُشْیٰی وتثنیتھما اَخْشَیَانِ و خُشْیَیَانِ والجمع منھما اَخَاشٍ و اَخْشَوْنَ و خُشًی و خُشْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف کو رَمِیَ پر اور مضارع معروف کو یَرْمِیْ پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیے اور مشتقات کے صیغوں کو رَمٰی یَرْمِیْ کے مشتقات کے صیغوں پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں۔

۳۳۔ لفیف مفروق از باب ضرب یضرب اَلْوِقَایَۃُ حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔ وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ و وُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فھو مَوْقِیٌّ الامر منہ قِ والنھی عنہ لَا تَقِ الظرف منہ مَوْقًی والالۃ منہ مِیْقًی مِیْقَاۃٌ مِیْقَاءٌ وتثنیتھما مَوْقَیَانِ و مِیْقَیَانِ و مِیْقَاتَانِ و مِیْقَاءَانِ والجمع مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْقٰی والمؤنث منہ وُقْیٰی وتثنیتھما اَوْقَیَانِ و وُقْیَیَانِ والجمع منھما اَوْقَوْنَ و اَوَاقٍ و وُقًی و وُقْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے فاء کلمہ میں مثال کے قوانین اور لام کلمہ میں ناقص کے قوانین جاری ہیں۔ سوچ کر تعلیل کرلی جائے کچھ مشکل نہیں۔

ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا	
وَقَیْنَ	وَقَیْتَ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتِ	

Marfat.com

وَقَیتُمَا وَقَیتُنَّ وَقَیتُ وَقَینَا

تشریح : رَمٰی کے ماضی مطلق مثبت معروف کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ وُقِیَا وُقُوا وُقِیَتْ وُقِیَتَا
وُقِینَ وُقِیتَ وُقِیتُمَا وُقِیتُمْ وُقِیتِ
وُقِیتُمَا وُقِیتُنَّ وُقِیتُ وُقِینَا

تشریح : رُمِیَ کے ماضی مطلق مثبت مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَقِی یَقِیَانِ یَقُونَ تَقِی تَقِیَا
یَقِینَ تَقِی تَقِیَانِ تَقُونَ تَقِینَ
تَقِیَانِ تَقِینَ اَقِی نَقِی

تشریح : فاء کلمہ کا واؤ تو پہلے قانون سے حذف ہوا ہے اور لام کلمہ میں وہی قوانین جاری ہوتے ہیں جو رَمٰی کے مضارع مثبت معروف میں جاری ہوتے ہیں۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی یُوْقَیَانِ یُوْقَوْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ
یُوْقَیْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَیْنَ
تُوْقَیَانِ تُوْقَیْنَ اُوْقٰی نُوْقٰی

تشریح : رُمِیَ کے مضارع مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

Marfat.com

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَقِيَ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يَقُوا	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تَقِيَا
لَنْ يَقِينَ	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تَقُوا	لَنْ تَقِيَ
لَنْ تَقِيَا	لَنْ تَقِينَ	لَنْ اَقِيَ	لَنْ نَقِيَ	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُوقَى	لَنْ يُوقَيَا	لَنْ يُوقَوْا	لَنْ تُوقَى	لَنْ تُوقَيَا
لَنْ يُوقَيْنَ	لَنْ تُوقَى	لَنْ تُوقَيَا	لَنْ تُوقَوْا	لَنْ تُوقَيْ
لَنْ تُوقَيَا	لَنْ اُوقَى	لَنْ نُوقَى		

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَقِ	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يَقُوا	لَمْ تَقِ	لَمْ تَقِيَا
لَمْ يَقِينَ	لَمْ تَقِ	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تَقُوا	لَمْ تَقِيْ
لَمْ تَقِيَا	لَمْ تَقِينَ	لَمْ اَقِ	لَمْ نَقِ	

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُوقَ	لَمْ يُوقَيَا	لَمْ يُوقَوْا	لَمْ تُوقَ	لَمْ تُوقَيَا
لَمْ يُوقَيْنَ	لَمْ تُوقَ	لَمْ تُوقَيَا	لَمْ تُوقَوْا	لَمْ تُوقَيْ
لَمْ تُوقَيَا	لَمْ تُوقَيْنَ	لَمْ اُوقَ	لَمْ نُوقَ	

Marfat.com

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَقِیَنَّ	لَیَقِیَانِّ	لَیَقُنَّ	لَتَقِیَنَّ	لَتَقِیَانِّ
لَیَقِیْنَانِّ	لَتَقِیَنَّ	لَتَقِیَانِّ	لَتَقُنَّ	لَتَقِنَّ
لَتَقِیَانِّ	لَتَقِیْنَانِّ	لَاَقِیَنَّ	لَنَقِیَنَّ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُوْقَیَنَّ	لَیُوْقَیَانِّ	لَیُوْقَوُنَّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتُوْقَیَانِّ
لَیُوْقَیْنَانِّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتُوْقَیَانِّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتُوْقَیِنَّ
لَتُوْقَیَانِّ	لَتُوْقَیْنَانِّ	لَاُوْقَیَنَّ	لَنُوْقَیَنَّ	

امر معروف

لِیَقِ	لِیَقِیَا	لِیَقُوْا	لِتَقِ	لِتَقِیَا
لِیَقِیْنَ	قِ	قِیَا	قُوْا	قِیْ
قِیَا	قِیْنَ	لِاَقِ	لِنَقِ	

امر مجہول

لِیُوْقَ	لِیُوْقَیَا	لِیُوْقَوْا	لِتُوْقَ	لِتُوْقَیَا
لِیُوْقَیْنَ	لِتُوْقَ	لِتُوْقَیَا	لِتُوْقَوْا	لِتُوْقَیْ
لِتُوْقَیَا	لِتُوْقَیْنَ	لِاُوْقَ	لِنُوْقَ	

Marfat.com

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَقِيَنَّ لِيَقِيَانِّ لِيَقُنَّ لِتَقِيَنَّ لِتَقِيَانِّ
لِيَقِيْنَانِّ قِيَنَّ قِيَانِّ قُنَّ قِنَّ
قِيَانِّ قِيْنَانِّ لِاَقِيَنَّ لِنَقِيَنَّ

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُوْقَيَنَّ لِيُوْقَيَانِّ لِيُوْقَوُنَّ لِتُوْقَيَنَّ لِتُوْقَيَانِّ
لِيُوْقَيْنَانِّ لِتُوْقَيَنَّ لِتُوْقَيَانِّ لِتُوْقَوُنَّ لِتُوْقَيِنَّ
لِتُوْقَيَانِّ لِتُوْقَيْنَانِّ لِاُوْقَيَنَّ لِنُوْقَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَقِ لَا يَقِيَا لَا يَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِيَا
لَا يَقِيْنَ لَا تَقِ لَا تَقِيَا لَا تَقُوْا لَا تَقِيْ
لَا تَقِيَا لَا تَقِيْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ

نہی مجہول

لَا يُوْقَ لَا يُوْقَيَا لَا يُوْقَوْا لَا تُوْقَ لَا تُوْقَيَا
لَا يُوْقَيْنَ لَا تُوْقَ لَا تُوْقَيَا لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَيْ
لَا تُوْقَيَا لَا تُوْقَيْنَ لَا اُوْقَ لَا نُوْقَ

Marfat.com

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَقِیَنَّ لَا یَقِیَانِّ لَا یَقُنَّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ
لَا یَقِیْنَانِّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقُنَّ لَا تَقِنَّ
لَا تَقِیَانِّ لَا تَقِیْنَانِّ لَا اَقِیَنَّ لَا نَقِیَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُوْقَیَنَّ لَا یُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ
لَا یُوْقَیْنَانِّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیِنَّ
لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَیْنَانِّ لَا اُوْقَیَنَّ لَا نُوْقَیَنَّ

بحث اسم فاعل

وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقِیِیْنِ وَاقُوْنَ وَاقِیْنَ
وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَتَیْنِ وَاقِیَاتٌ

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیَّیْنِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیِّیْنَ
مَوْقِیَّۃٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّتَیْنِ مَوْقِیَّاتٌ

۳۴ لفیف مفروق از باب حسب یحسب اَلْوَلَایَۃُ مالک ہونا۔ وَلِیَ یَلِیْ وَلَایَۃً فھو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلَایَۃً فھو مَوْلِیٌّ الامر منہ لِ والنہی منہ لاتَلِ الظرف منہ مَوْلیً والالۃ منہ مِیْلٰی مِیْلَاۃٌ مِیْلَاءٌ وتثنیتہما مَوْلَیَانِ

Marfat.com

مِيلَيَانِ ومِيلَاتَانِ ومِيلَاءَانِ والجمع منهما مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالِيُّ افعل التفضيل منه اَوْلٰی والمونث منه وُلْيٰی وتثنيتهما اَوْلَيَانِ ووُلْيَيَانِ والجمع منهما اَوْلَوْنَ واَوَالٍ ووُلًى وُلْيَيَاتٌ۔

تشریح : وَقٰی یَقِی کی طرح اس کے تمام صیغوں میں تعلیل کرنی چاہیئے اور صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیئے وَلَايَةٌ کسرو فتح دونوں طرح سے ہے۔ صراح میں ہے، قال سیبویہ هو بالفتح المصدر وبالکسر الاسم کالامارة اھ

۳۵ لفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ اَلطَّيُّ لپیٹنا۔ طَوٰی یَطْوِیْ طَيًّا فهو طَاوٍ وطُوِیَ يُطْوٰی طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الامر منه اِطْوِ والنهی عنه لَاتَطْوِ الظرف منه مَطْوًى والالة منه مِطْوًى مِطْوَاةٌ مِطْوَاءٌ وتثنيتهما مَطْوَيَانِ مِطْوَيَتَانِ مِطْوَاءَانِ والجمع منهما مَطَاوٍ مَطَاوٍ مَطَاوٍ ومَطَاوِيُّ افعل التفضيل منه اَطْوٰی والمونث طُوْيٰی وتثنيتهما اَطْوَيَانِ وطُوْيَيَانِ والجمع منهما اَطْوَوْنَ واَطَاوٍ وطُوًى وطُوْيَيَاتٌ۔

تشریح : رَمٰی یَرْمِی پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیئے اور صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیئے۔

۳۵ ناقص واوی از باب افتعال۔ اَلْاِصْطِفَاءُ قبول کرنا۔ اِصْطَفٰی يَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً فهو مُصْطَفٍ اُصْطُفِیَ يُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً فهو مُصْطَفًى الامر منه اِصْطَفِ والنهی عنه لَاتَصْطَفِ الظرف منه مُصْطَفًى

۳۶ ناقص یائی از باب افتعال۔ اَلْاِجْتِبَاءُ چننا۔ اِجْتَبٰی يَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فهو مُجْتَبٍ اُجْتُبِیَ يُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً فهو مُجْتَبًى الامر منه اِجْتَبِ والنهی عنه لَاتَجْتَبِ الظرف منه مُجْتَبًى

۳۷ لفیف مقرون از باب افتعال۔ اَلْاِلْتِوَاءُ لپٹا ہوا ہونا۔ اِلْتَوٰی يَلْتَوِیْ

Marfat.com

اِلۡتِوَاءً فھو مُلۡتَوٍ اُلۡتُوِیَ یُلۡتَوٰی اِلۡتِوَاً فھو مُلۡتَوًی الامر منہ اِلۡتَوِ والنھی لَاتَلۡتَوِ الظرف منہ مُلۡتَوًی۔

۳۸۔ ناقص واوی از باب انفعال۔ الانمحاء محو ہونا۔ اِنۡمَحٰی یَنۡمَحِی اِمۡحَاءً فھو مُنۡمَحٍ الامر منہ اِنۡمَحِ والنھی عنہ لَاتَنۡمَحِ الظرف منہ مُنۡمَحًی۔

۳۹۔ ناقص یائی از باب انفعال۔ اِنۡبِغَاءُ مناسب ہونا۔ اِنۡبَغٰی یَنۡبَغِیۡ اِنۡبِغَاءً فھو مُنۡبَغٍ الامر منہ اِنۡبَغِ والنھی لا تَنۡبَغِ الظرف مُنۡبَغًی۔

۴۰۔ لفیف مقرون از باب انفعال۔ الانزواء۔ گوشہ نشین ہونا۔ اِنۡزَوٰی یَنۡزَوِیۡ اِنۡزِوَاءً فھو مُنۡزَوٍ الامر منہ اِنۡزَوِ والنھی عنہ لَاتَنۡزَوِ الظرف منہ مُنۡزَوًی۔

۴۱۔ ناقص واوی از باب استفعال۔ الاستعلاء۔ بلند ہونا۔ اِسۡتَعۡلٰی یَسۡتَعۡلِیۡ اِسۡتِعۡلَاءً فھو مُسۡتَعۡلٍ اُسۡتُعۡلِیَ یُسۡتَعۡلٰی اِسۡتِعۡلَاءً فھو مُسۡتَعۡلًی الامر منہ اِسۡتَعۡلِ والنھی عنہ لَاتَسۡتَعۡلِ الظرف منہ مُسۡتَعۡلًی۔

۴۲۔ ناقص یائی از استفعال۔ الاستغناء۔ بے پرواہ ہونا۔ اِسۡتَغۡنٰی یَسۡتَغۡنِیۡ اِسۡتِغۡنَاءً فھو مُسۡتَغۡنٍ اُسۡتُغۡنِیَ یُسۡتَغۡنٰی اِسۡتِغۡنَاءً فھو مُسۡتَغۡنًی الامر منہ اِسۡتَغۡنِ والنھی عنہ لَا تَسۡتَغۡنِ الظرف منہ مُسۡتَغۡنًی۔

۴۳۔ ناقص واوی از باب افعال۔ الاعلاء۔ بلند کرنا۔ اَعۡلٰی یُعۡلِیۡ اِعۡلَاءً فھو مُعۡلٍ اُعۡلِیَ یُعۡلٰی اِعۡلَاءً فھو مُعۡلًی الامر منہ اَعۡلِ والنھی عنہ لَا تُعۡلِ الظرف منہ مُعۡلًی۔

۴۴۔ ناقص یائی از باب افعال۔ الاغناء۔ بے پرواہ کرنا۔ اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ اِغۡنَاءً فھو مُغۡنٍ اُغۡنِیَ یُغۡنٰی اِغۡنَاءً فھو مُغۡنًی الامر منہ اَغۡنِ والنھی لَا تُغۡنِ الظرف منہ مُغۡنًی۔

Marfat.com

۴۵ لفیف مفروق از باب افعال - الایلاء - قریب کرنا - اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً فھو مُوْلٍ اُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً فھو مُوْلًی الامر منہ اَوْلِ والنھی عنہ لَاتُوْلِ الظرف منہ مُوْلًی۔

۴۶ لفیف مقرون از باب افعال - الارواء - سیراب کرنا - اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً اُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَاءً فھو مُرْوًی الامر منہ اَرْوِ والنھی عنہ لاتُرْوِ الظرف منہ مُرْوًی۔

۴۷ ناقص واوی از باب تفعیل - اَلتَّسْمِیَۃُ - نام رکھنا - سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً فھو مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً فھو مُسَمًّی الامر منہ سَمِّ والنھی عنہ لَاتُسَمِّ الظرف منہ مُسَمًّی۔

۴۸ ناقص یائی از باب تفعیل - اَلتَّلْقِیَۃُ - ڈالنا - لَقّٰی یُلَقِّیْ تَلْقِیَۃً فھو یُلَقٍّ لُقِّیَ یُلَقّٰی تَلْقِیَۃً فھو مُلَقًّی الامر منہ لَقِّ والنھی عنہ لَاتُلَقِّ الظرف منہ مُلَقًّی۔

۴۹ لفیف مقرون از باب تفعیل - التقویۃُ - قوت دینا - قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَۃً فھو مُقَوٍّ قُوِّیَ یُقَوّٰی تَقْوِیَۃً فھو مُقَوًّی الامر منہ قَوِّ والنھی عنہ لَا تُقَوِّ الظرف منہ مُقَوًّی۔

۵۰ لفیف مقرون از باب تفعیل - اَلتَّحِیَّۃُ - سلام کرنا - حَیّٰی یُحَیِّیْ تَحِیَّۃً فھو مُحَیٍّ حُیِّیَ یُحَیّٰی تَحِیَّۃً فھو مُحَیًّی الامر منہ حَیِّ والنھی عنہ لَاتُحَیِّ الظرف منہ مُحَیًّی۔

سوال: لفیف کے عین کلمہ میں آٹھواں قانون جاری نہیں ہوا پھر تَحِیَّۃٌ میں آٹھواں قانون کیوں جاری کیا گیا ہے؟

جواب: تَحِیَّۃٌ اصل میں تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر تَحْیِیَۃٌ تھا۔ اس میں

Marfat.com

معتل کا آٹھواں قانون جاری نہیں کیا گیا ہے، بلکہ اس میں مضاعف کا تیسرا قانون جاری ہے۔

۵۱ ناقص واوی از باب مفاعلة۔ المغالاۃ۔ مہر زیادہ کرنا۔

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً فھو مُغَالٍ غُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً فھو مُغَالًی الامر منہ غَالِ والنھی عنہ لَا تُغَالِ الظرف منہ مُغَالًی۔

۵۲ ناقص یائی از باب مفاعلة۔ المراماۃ۔ باہم تیر اندازی کرنا۔

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاۃً فھو مُرَامٍ رُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاۃً فھو مُرَامًی الامر منہ رَامِ والنھی عنہ لَا تُرَامِ الظرف منہ مُرَامًی۔

۵۳ لفیف مفروق از باب مفاعلة۔ الموارات۔ چھپانا۔ وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ وُوْرِیَ یُوْرٰی مُوَارَاۃً فھو مُوَارًی الامر منہ وَارِ والنھی عنہ لَا تُوَارِ الظرف منہ مُوَارًی۔

۵۴ لفیف مقرون از باب مفاعلة۔ المداواۃ۔ دوا کرنا۔ دَاوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوٍ دُوْوِیَ یُدَاوٰی مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوًی الامر منہ دَاوِ والنھی عنہ لَا تُدَاوِ الظرف منہ مُدَاوًی۔

۵۵ ناقص واوی از باب تفعل۔ التعلّی۔ برتری کرنا۔ تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلٍّ تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلًّی الامر منہ تَعَلَّ والنھی عنہ لَا تَتَعَلَّ الظرف منہ مُتَعَلًّی۔

تشریح، مصدر اور اسم فاعل میں سولہواں قانون جاری ہے۔ ماضی معروف و مضارع معروف و مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے۔

۵۶ ناقص یائی از باب تفعل۔ التمنّی۔ آرزو کرنا۔ تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنٍّ تُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنًّی الامر منہ تَمَنَّ والنھی عنہ لَا تَتَمَنَّ الظرف منہ مُتَمَنًّی۔

Marfat.com

۵۷ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ التولّی ۔دوستی کرنا۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیاً فھو مُتَوَلٍّ تُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی تَوَلِّیاً فھو مُتَوَلًّی الامر منہ تَوَلَّ والنھی عنہ لاتَتَوَلَّ الظرف منہ مُتَوَلًّی۔

۵۸ لفیف مقرون از باب تفعّل۔ التقوّی ۔ قوی ہونا تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیاً فھو مُتَقَوٍّ تُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیاً فھو مُتَقَوًّی الامر منہ تَقَوَّ والنھی عنہ لَا تَتَقَوَّ الظرف منہ مُتَقَوًّی۔

۵۹ ناقص واوی از باب تفاعل۔ التعالی ۔برتر ہونا۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالِیاً فھو مُتَعَالٍ تُعُوْلِیَ یُتَعَالٰی تَعَالِیاً فھو مُتَعَالًی الامر منہ تَعَالَ والنھی عنہ لَاتَتَعَالَ الظرف منہ مُتَعَالًی۔

۶۰ ناقص یائی از باب تفاعل۔ اَلتَّمارِی ۔شک کرنا۔ تَمَارٰی یَتَمَارٰی تَمَارِیاً فھو مُتَمَارٍ تُمُوْرِیَ یُتَمَارٰی تَمَارِیاً فھو مُتَمَارًی الامر منہ تَمَارَ والنھی عنہ لَاتَتَمَارَ الظرف منہ مُتَمَارًی۔

۶۱ لفیف مفروق از باب تفاعل۔ التوالی ۔ لگاتار کام کرنا۔ تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیاً فھو مُتَوَالٍ تُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیاً فھو مُتَوَالًی الامر منہ تَوَالَ والنھی عنہ لَاتَتَوَالَ الظرف منہ مُتَوَالًی۔

۶۲ لفیف مقرون از باب تفاعل۔ التّساوی ۔برابر ہونا۔ تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیاً فھو مُتَسَاوٍ تُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیاً فھو مُتَسَاوًی الامر منہ تَسَاوَ والنھی عنہ لَاتَتَسَاوَ الظرف منہ مُتَسَاوًی۔

۶۳ مہموز فاء واجوف واوی از باب نصر ینصر۔ الاَوْلُ ۔ رجوع کرنا۔ آلَ یَاُوْلُ اَوْلاً فھو آئِلٌ وَاُیِلَ یُآلُ اَوْلاً فھو مَاُوْلٌ الامر منہ اُوْلُ والنھی عنہ لَاتَاُلْ الظرف منہ مَآلٌ والالۃ منہ مِاْوَلٌ ومِاْوَلَۃٌ مِاْوَالٌ

وتثنیتہما مَآلَانِ ومِأْوَلَانِ ومِأُولَتَانِ ومِأْوَالَانِ والجمع منہما مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِیلُ افعل التفضیل منہ آوَلُ والمؤنث منہ أُولٰی وتثنیتہما آوَلَانِ واُولَیَانِ والجمع منہما آوَلُوْنَ و آوَاوِلُ وَأُوَلٌ واُولَیَاتٌ۔

تشریح۔ قال یقول پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور ہمزہ میں مہموز کے قوانین جاری کیے جائیں اور واؤ میں معتل کے قوانین جاری کیے جائیں اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف راس کے قانون سے یَاوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے یَاْوُلُ ہونا چاہیے تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر یَاُوْلُ کیا گیا ہے۔ اسی طرح مضارع معروف کا واحد متکلم آمَنَ کے قانون سے آوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے اَاْوُلُ ہونا چاہیے تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر اَاُوْلُ کیا گیا۔ پھر آوادِمُ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر واؤ کر دیا گیا تو اُوْوْلُ ہو گیا۔

۶۴۔ مہموز فا، واجوف یائی از باب ضرب یضرب۔ الایدُ۔ قوی ہونا۔

آدَ یَئِیْدُ اَیْدًا فہو اٰئِدٌ وایْدَ یُآدُ اَیْدًا فہو مَئِیْدٌ الامر منہ اِدْ والنہی عنہ لاتَئِدْ الظرف منہ مَئِیْدٌ والاٰلۃ منہ مِئْیَدٌ ومِئْیَدَۃٌ ومِئْیَادٌ وتثنیتہما مَئِیْدَانِ ومِئْیَدَانِ ومِئْیَدَتَانِ ومِئْیَادَانِ والجمع منہما مَآیِدُ مَآیِدُ مَآیِدُ مَآیِیْدُ افعل التفضیل منہ آیَدُ والمؤنث منہ اُوْدٰی وتثنیتہما اٰیدان واودیان والجمع منہما آیَدُوْنَ وأَوَایِدُ واُیَدٌ واُوْدَیَاتٌ۔

تشریح۔ بَاعَ یَبِیْعُ پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف یَئِیْدُ ہوگا

Marfat.com

نہ کہ یَاْیِدُ۔ اور مضارع معروف کا واحد متکلم معتل کے قانون سے پہلے اَئْیِدُ ہوا نہ کہ آیِدُ پھر ائمۃ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر یاء ہو گیا تو اَیِیْدُ ہو گیا۔

۶۵ مہموز فاء ناقص یائی از باب ضرب یضرب - الاتیان۔ آنا۔ اَتیٰ یَاْتِیْ اِتْیَانًا فھو اٰتٍ واُتِیَ یُوْتیٰ اِتْیَانًا فھو مَاْتِیٌّ الامر منہ اِیْتِ والنھی عنہ لَاتَاْتِ الظرف منہ مَاْتیً والاٰلۃ منہ مِئْتیً مِئْتَاۃٌ مِئْتَاءٌ وتثنیتھما مَاْتَیَانِ ومِئْتَیَانِ ومِئْتَاءَانِ والجمع منھما مَآتٍ مَآتٍ وَمَآتِیُّ افعل التفضیل آتیٰ والمونث اُوْتیٰ وتثنیتھما آتَیَانِ واُوْتَیَانِ والجمع منھما آتُوْنَ واَوَاتٍ وَاُتیً واُوْتَیَاتٌ۔

۶۶ مہموز فاء وناقص یائی از باب فتح یفتح۔ الاِبَاءُ - انکار کرنا۔ اَبیٰ یَاْبیٰ اِبَاءً فھو آبٍ اُبِیَ یُوْبیٰ اِبَاءً فھو مَاْبِیٌّ الامر منہ اِیْبَ والنھی عنہ لَاتَاْبَ الظرف منہ مَاْبیً والاٰلۃ منہ مِئْبیً مِئْبَاۃٌ مِئْبَاءٌ وتثنیتھما مَاْبَتَانِ ومِئْبَیَانِ ومِئْبَتَانِ ومِئْبَاءَانِ والجمع مَآبٍ مَآبٍ مَآبِیُّ افعل التفضیل منہ آبیٰ والمونث منہ اُوْبیٰ وتثنیتھما آبَیَانِ واُوْبَیَانِ والجمع منھما آبُوْنَ واَوَابٍ واُبیً واُوْبَیَاتٌ۔

۶۷ مہموز فاء ولفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ الاَیُّ - پناہ کی جگہ لینا۔ اَوٰی یَاوِیْ اَیًّا فھو آوٍ واُوِیَ یُوْوٰی اَیًّا فھو مَاوِیٌّ الامر منہ اِیْوِ والنھی عنہ لَاتَاوِ الظرف منہ مَاوًی والاٰلۃ منہ مِیْوًی مِیْوَاۃٌ مِیْوَاءٌ وتثنیتھما مَاوَیَانِ مِیْوَیَانِ مِیْوَیَتَانِ مِیْوَاءَانِ والجمع منھما مَآوٍ ومَآوٍ ومَآوِیُّ افعل التفضیل منہ آوٰی والمونث منہ اُوْیٰ وتثنیتھما آوَیَانِ واُوْوَیَان والجمع منھما آوُوْنَ واَیَاوٍ واُوًی واُوْوَیَاتٌ۔

Marfat.com

تشریح: طوی یطوی پر قیاس کرنا چاہیئے

۶۸ مہموز عین ومثال از باب ضرب یضرب۔ الوأدُ۔ زندہ درگور کرنا۔

وَأَدَ یَئِدُ وَادًا فھو وَائِدٌ و وُئِدَ یُوْءَدُ وَادًا فھو مَوْءُوْدٌ الامر منہ

ئِدْ والنہی عنہ لا تَئِدْ الظرف منہ مَوْئِدٌ والاٰلۃ منہ مِیْءَدٌ

ومِیْءَدَۃٌ و مِیْءَادٌ وتثنیتہما مَوْئِدَانِ وَمِیْءَدَانِ ومِیْءَدَتَانِ

ومِیْءَادَانِ والجمع منہما مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِیْدُ افعل التفضیل منہ

اَوْاَدُ والمونث منہ وُءْدٰی تثنیتہما اَوْاَدَانِ و وُءْدَیَانِ والجمع منہما

اَوْاَدُوْنَ واَوَائِدُ ووُءَادٌ و وُءْدَیَاتٌ۔

تشریح: اس کو وعد یعد پر قیاس کرنا چاہیئے۔

۶۹ مہموز عین وناقص یائی از باب فتح یفتح۔ اَلرُّؤْیَۃُ۔ دیکھنا۔ رَاٰی یَرٰی

رُؤْیَۃً فھو رَاءٍ ورُئِیَ یُرٰی رُؤْیَۃً فھو مَرْئِیٌّ الامر منہ رَ والنہی عنہ

لَا تَرَ الظرف منہ مَرْیً والاٰلۃ منہ مِرْیً مِرَاۃٌ مِرَاءٌ وتثنیتہما

مَرْیَانِ ومِرْیَانِ والجمع منہما مَرَاءٍ مَرَاءٍ مَرَاءٍ ومَرَائِیُ

افعل التفضیل منہ اَرْاٰی والمونث منہ رُؤْیٰی وتثنیتہما اَرْیَانِ و

رُؤْیَیَانِ والجمع منہما اَرَوْنَ واَرَاءٍ ورُءًی ورُؤْیَیَاتٌ۔

تشریح: یسل کا قانون اس باب کے افعال میں وجوبا جاری ہوتا ہے اور اسماء

مشتقہ میں جوازا۔ اس بات کو خیال رکھ کر معتل کے قوانین کی رعایت کے ساتھ تعلیلات

کرنی چاہیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی رَاَیَا رَاَوْا رَاَتْ رَاَتَا

Marfat.com

رَاَیْنَ　رَاَیْتَ　رَاَیْتُمَا　رَاَیْتُمْ　رَاَیْتِ
رَاَیْتُمَا　رَاَیْتُنَّ　رَاَیْتُ　رَاَیْنَا

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ　رُئِیَا　رُاُوْا　رُئِیَتْ　رُئِیَتَا
رُئِیْنَ　رُئِیْتَ　رُئِیْتُمَا　رُئِیْتُمْ　رُئِیْتِ
رُئِیْتُمَا　رُئِیْتُنَّ　رُئِیْتُ　رُئِیْنَا۔

تشریح : رُمِیَ کے صیغوں پر قیاس کرنا چاہیے۔

مضارع مثبت معروف

یَرٰی　یَرَیَانِ　یَرَوْنَ　تَرٰی　تَرَیَانِ
یَرَیْنَ　تَرٰی　تَرَیَانِ　تَرَوْنَ　تَرَیْنَ
تَرَیَانِ　تَرَیْنَ　اَرٰی　نَرٰی

تشریح : یَرٰی تَرٰی اَرٰی نَرٰی میں یَسَلُ کا قانون جاری ہے اور معتل کا ساتواں قانون بھی جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مؤنث غائب کے دونوں صیغوں میں صرف یَسَلُ کا قانون جاری ہے۔ جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں پہلے یَسَلُ کا قانون جاری ہوا، پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا، اسی طرح واحد مؤنث حاضر میں بھی پہلے یَسَلُ کا قانون جاری ہوا، پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُرٰی　یُرَیَانِ　یُرَوْنَ　تُرٰی　تُرَیَانِ

Marfat.com

يُرَيْنَ تُرِىْ تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ
تُرَيَانِ تُرَيْنَ اُرٰى نُرٰى

تشریح، مضارع مثبت معروف پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَرٰى لَنْ يَرَيَا لَنْ يَرَوْا لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا
لَنْ يَرَيْنَ لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَوْا لَنْ تَرَىْ
لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَيْنَ لَنْ اَرٰى لَنْ نَرٰى

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُرٰى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا
لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا لَنْ تُرَىْ
لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرٰى لَنْ نُرٰى

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا
لَمْ يَرَيْنَ لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَىْ
لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا

Marfat.com

لَمْ يُرِيْنَ　لَمْ تُرِ　لَمْ تُرِيَا　لَمْ تُرُوْا　لَمْ تُرِيْ
لَمْ تُرِيَا　لَمْ تُرِيْنَ　لَمْ اُرِ　لَمْ نُرِ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيُرِيَنَّ　لَيُرِيَانِّ　لَيُرُوْنَّ　لَتُرِيَنَّ　لَتُرِيَانِّ
لَيُرِيْنَانِّ　لَتُرِيَنَّ　لَتُرِيَانِّ　لَتُرُوْنَّ　لَتُرِيِنَّ
لَتُرِيَانِّ　لَتُرِيْنَانِّ　لَاُرِيَنَّ　لَنُرِيَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُرَيَنَّ　لَيُرَيَانِّ　لَيُرَوُنَّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ
لَيُرَيْنَانِّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ　لَتُرَوُنَّ　لَتُرَيِنَّ
لَتُرَيَانِّ　لَتُرَيْنَانِّ　لَاُرَيَنَّ　لَنُرَيَنَّ

امر معروف

لِيُرِ　لِيُرِيَا　لِيُرُوْا　لِتُرِ　لِتُرِيَا　لِيُرِيْنَ　رَ　رَيَا
رَوْا　رَيْ　رَيَا　رَيْنَ　لِاُرِ　لِنُرِ

امر مجہول

لِيُرَ　لِيُرَيَا　لِيُرَوْا　لِتُرَ　لِتُرَيَا　لِيُرَيْنَ　لِتُرَ
لِتُرَيَا　لِتُرَوْا　لِتُرَيْ　لِتُرَيَا　لِتُرَيْنَ　لِاُرَ　لِنُرَ

تشریح : امر معروف و مجہول میں لَمْ يُرِ کے صیغوں کی طرح تعلیل کرنی چاہیے

Marfat.com

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِیَرَیَنَّ لِیَرَیَانِّ لِیَرُوُنَّ لِتَرَیَنَّ لِتَرَیَانِّ
لِیَرَیْنَانِّ رَیَنَّ رَیَانِّ رَوُنَّ رَیِنَّ
رَیَانِّ رَیْنَانِّ لِاَرَیَنَّ لِنَرَیَنَّ

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِیُرَیَنَّ لِیُرَیَانِّ لِیُرَوُنَّ لِتُرَیَنَّ لِتُرَیَانِّ
لِیُرَیْنَانِّ لِتُرَیَنَّ لِتُرَیَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَیِنَّ
لِتُرَیَانِّ لِتُرَیْنَانِّ لِاُرَیَنَّ لِنُرَیَنَّ

نہی معروف

لَا یَرَ لَا یَرَیَا لَا یَرَوْا لَا تَرَ لَا تَرَیَا
لَا یَرَیْنَ لَا تَرَ لَا تَرَیَا لَا تَرَوْا لَا تَرَیْ
لَا تَرَیَا لَا تَرَیْنَ لَا اَرَ لَا نَرَ

نہی مجہول

لَا یُرَ لَا یُرَیَا لَا یُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَیَا
لَا یُرَیْنَ لَا تُرَ لَا تُرَیَا لَا تُرَوْا لَا تُرَیْ
لَا تُرَیَا لَا تُرَیْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ

Marfat.com

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَرَیَنَّ　لَا یَرَیَانِّ　لَا یَرَوُنَّ　لَا تَرَیَنَّ　لَا تَرَیَانِّ
لَا یَرَیْنَانِّ　لَا تَرَیَنَّ　لَا تَرَیَانِّ　لَا تَرَوُنَّ　لَا تَرَیِنَّ
لَا تَرَیَانِّ　لَا تَرَیْنَانِّ　لَا اَرَیَنَّ　لَا نَرَیَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُرَیَنَّ　لَا یُرَیَانِّ　لَا یُرَوُنَّ　لَا تُرَیَنَّ　لَا تُرَیَانِّ
لَا یُرَیْنَانِّ　لَا تُرَیَنَّ　لَا تُرَیَانِّ　لَا تُرَوُنَّ　لَا تُرَیِنَّ
لَا تُرَیَانِّ　لَا تُرَیْنَانِّ　لَا اُرَیَنَّ　لَا نُرَیَنَّ۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ　رَائِیَانِ　رَائِیَیْنِ　رَاءُوْنَ　رَائِیْنَ
رَائِیَۃٌ　رَائِیَتَانِ　رَائِیَتَیْنِ　رَائِیَاتٌ

بحث اسم مفعول

مَرْئِیٌّ　مَرْئِیَّانِ　مَرْئِیَّیْنِ　مَرْئِیُّوْنَ　مَرْئِیِّیْنَ
مَرْئِیَّۃٌ　مَرْئِیَّتَانِ　مَرْئِیَّتَیْنِ　مَرْئِیَّاتٌ

عے مہموز لام واجوف یائی از باب ضرب یضرب۔ المَجِیئُ آنا۔ جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فھو جَاءٍ و جِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فھو مَجِیْئٌ الامر منہ جِئْ والنھی عنہ لا تَجِئْ الظرف منہ مَجِیْئٌ والآلۃ منہ مِجْیَئٌ

Marfat.com

مِجِيئَةٌ و مِجْيَاءُ وتثنيتهما مِجِيئَان و مِجْيَئَانِ و مِجِيئَتَانِ و مِجْيَاءَانِ والجمع منهما مَجَايِئُ مَجَايِئُ مَجَايِئُ و مَجَا يِيْئُ افعل التفضيل منه اَجْيَئُ والمونث منه جُوْئَى وتثنيتهما اَجْيَئَانِ وجُوْئَيَانِ والجمع منهما اَجْيَئُوْنَ واَجَايِئُ وجُيَئٌ وجُوْئَيَاتٌ۔

تشریح: جَاءٍ اصل میں جَايِئٌ تھا۔ معتل کے سترھویں قانون سے جَاءِءٌ ہوگیا۔ پھر مہموز کے قانون سے جَاءِيٌ ہوا۔ پھر معتل کے سولہویں قانون سے جَاءٍ ہوگیا۔ اس باب کو بَاعَ يَبِيْعُ پر قیاس کرکے صرف صغیر و صرف کبیر کرنی چاہیے اور جہاں جہاں مہموز کا قانون جاری ہوتا ہو، وہاں مہموز کا قانون بھی جاری کرنا چاہیے، چنانچہ جِئْىَ جِئْتَ وغیرہ میں مہموز کے قانونِ اول سے ہمزہ بدل کر یاء کرنا جائز ہے اور کہیں کہیں بَین بَین قریب و بعید بھی جائز ہے۔

سوال: امر حاضر معروف میں مہموز کے قانونِ اوّل سے بدل کر یاء کرنا جائز ہے، تو کیا یاء ہونے کے بعد اس کو حذف کرکے قِ کے وزن پر جِ پڑھنا جائز ہے یا نہیں اسی طرح لَمْ يَجِ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: لام کلمہ کا ہمزہ حرفِ علت سے بدلتا ہے تو جوازم کے آنے سے حذف نہیں ہوتا ہے۔ جوازم کے آنے سے لام کلمہ کا حرفِ علت وہ حذف ہوتا ہے جو اصلی ہو، کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو۔

سوال: مَشِيْئَةٌ میں خَطِيَّةٌ کا قانون کیوں نہیں جاری ہوا، اسی طرح مَجِيْئٌ میں بھی؟

جواب: خَطِيَّةٌ کا قانون جاری ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ ہمزہ سے پہلے مدہ زائدہ ہو، اور مَشِيْئَةٌ میں ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔ اسی طرح مَجِيْئٌ میں بھی ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔

Marfat.com

۱۷۔ مضاعف از باب نصر ینصر۔ اَلْمَدُّ۔ کھینچنا۔ مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فھو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فھو مَمْدُوْدٌ الامر منہ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ والنھی عنہ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ الظرف منہ مَمَدٌّ والاٰلۃ مِمَدٌّ و مِمَدَّۃٌ و مِمْدَادٌ وتثنیتہما مَمَدَّانِ و مِمَدَّانِ و مِمَدَّتَانِ و مِمْدَادَانِ والجمع منہما مَمَادُّ مَمَادُّ و مَمَادِیْدُ افعل التفضیل منہ امد والمؤنث منہ مُدّٰی وتثنیتہما اَمَدَّانِ و مُدَّیَانِ والجمع منہما اَمَدُّوْنَ و اَمَادُّ و مُدَدٌ و مُدَّیَاتٌ ۔

تشریح: ماضی معروف و مجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے اور مضارع معروف و مجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا قانون ثالث جاری ہے اور مَادٌّ اسم فاعل میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اسی طرح ظرف کی جمع مَمَادُّ میں بھی اور آلہ کی جمع اَمَادُّ میں بھی مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اور امر و نہی میں ادغام کے بعد چونکہ دوسرے حرف پر جزم ہے، اس لیے چار طریقے جائز ہیں۔

ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مَدَّتْ	مَدَّتَا
مَدَدْنَ	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتِ
مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	

تشریح: واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا	مُدَّتْ	مُدَّتَا

Marfat.com

مُدِدْنَ مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ مُدِدْتِ
مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ مُدِدْتُ مُدِدْنَا

تشریح: واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے

مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ
يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ
تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ
يُمْدَدْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ تُمَدِّيْنَ
تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ اُمَدُّ نُمَدُّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّا لَنْ يَمُدُّوْا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا
لَنْ يَمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا لَنْ تَمُدِّيْ
لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدُّوْا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا

Marfat.com

لَنْ يُمَدَّ دْنَ لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدِّيْ
لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمْدَدْنَ لَنْ اُمَدَّ لَنْ نُمَدَّ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يَمُدَّا
لَمْ يَمُدُّوا لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمْدُدْ
لَمْ تَمُدَّا لَمْ يَمْدُدْنَ لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ
لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمُدُّوا لَمْ تَمُدِّيْ لَمْ تَمُدَّا
لَمْ تَمْدُدْنَ لَمْ اَمُدَّ لَمْ اَمُدِّ لَمْ اَمُدُّ لَمْ اَمْدُدْ
لَمْ نَمُدَّ لَمْ نَمُدِّ لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمَدُّ لَمْ يُمْدَدْ لَمْ يُمَدَّا
لَمْ يُمَدُّوا لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمَدُّ لَمْ تُمْدَدْ
لَمْ تُمَدَّا لَمْ يُمْدَدْنَ لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمَدُّ
لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمَدُّوا لَمْ تُمَدِّيْ لَمْ تُمَدَّا
لَمْ تُمْدَدْنَ لَمْ اُمَدَّ لَمْ اُمَدِّ لَمْ اُمَدُّ لَمْ اُمْدَدْ
لَمْ نُمَدَّ لَمْ نُمَدِّ لَمْ نُمَدُّ لَمْ نُمْدَدْ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنَّ لَيَمُدَّانِّ لَيَمُدُّنَّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ

Marfat.com

لَيَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ

لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَأَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنَّ لَيُمَدَّانِّ لَيُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ

لَيُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ

لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَأُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ

امرِ معروف

لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوا

لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ

مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوا

مُدِّي مُدَّا اُمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ

لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ

امرِ مجہول

لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوا

لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ

لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوا

لِتُمَدِّي لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمَدُّ

لِاُمْدَدْ لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمَدُّ لِنُمْدَدْ

Marfat.com

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَمُدَّنَّ	لِيَمُدَّانِّ	لِيَمُدَّنَّ	لِتَمُدَّنَّ	لِتَمُدَّانِّ
لِيَمْدُدْنَانِّ	مُدَّنَّ	مُدَّانِّ	مُدُّنَّ	مُدِّنَّ
مُدَّانِّ	اُمْدُدْنَانِّ	لِاَمُدَّنَّ	لِنَمُدَّنَّ	

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُمَدَّنَّ	لِيُمَدَّانِّ	لِيُمَدُّنَّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ
لِيُمْدَدْنَانِّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ	لِتُمَدُّنَّ	لِتُمَدِّنَّ
لِتُمَدَّانِّ	لِتُمْدَدْنَانِّ	لِاُمَدَّنَّ	لِنُمَدَّنَّ	

نہی معروف

لَايَمُدَّ	لَايَمُدِّ	لَا يَمُدُّ	لَايَمْدُدْ	لَا يَمُدَّا
لَايَمُدُّوا	لَاتَمُدَّ	لَاتَمُدِّ	لَاتَمُدُّ	لَا تَمْدُدْ
لَاتَمُدَّا	لَايَمْدُدْنَ	لَاتَمُدَّ	لَا تَمُدِّ	لَا تَمُدُّ
لَاتَمْدُدْ	لَاتَمُدَّا	لَاتَمُدُّوا	لَاتَمُدِّي	لَاتَمُدَّا
لَاتَمْدُدْنَ	لَا اَمُدَّ	لَا اَمُدِّ	لَا اَمُدُّ	لَا اَمْدُدْ
لَانَمُدَّ	لَانَمُدِّ	لَانَمُدُّ	لَانَمْدُدْ	

نہی مجہول

لَايُمَدَّ	لَايُمَدِّ	لَا يُمَدُّ	لَايُمْدَدْ	لَا يُمَدَّا

Marfat.com

لَا يُمَدُّوا لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ
لَا تُمَدَّا لَا يُمْدَدْنَ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ
لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا تُمَدُّوا لَا تُمَدِّي لَا تُمَدَّا
لَا تُمْدَدْنَ لَا أُمَدَّ لَا أُمَدِّ لَا أُمَدُّ لَا أُمْدَدْ
لَا نُمَدَّ لَا نُمَدِّ لَا نُمَدُّ لَا نُمْدَدْ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَمُدَّنَّ لَا يَمُدَّانِّ لَا يَمُدُّنَّ لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ
لَا يَمْدُدْنَانِّ لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمُدُّنَّ لَا تَمُدِّنَّ
لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمْدُدْنَانِّ لَا أَمُدَّنَّ لَا نَمُدَّنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدَّنَّ لَا يُمَدَّانِّ لَا يُمَدُّنَّ لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ
لَا يُمْدَدْنَانِّ لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمَدُّنَّ لَا تُمَدِّنَّ
لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمْدَدْنَانِّ لَا أُمَدَّنَّ لَا نُمَدَّنَّ

بحث اسم فاعل

مَادٌّ مَادَّانِ مَادِّيْنَ مَادُّوْنَ مَادِّيْنَ
مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّتَيْنِ مَادَّاتٌ

بحث اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدِيْنَ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدِيْنَ

Marfat.com

مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَتَيْنِ مَمْدُوْدَاتٌ

۷۲۔ مضاعف از باب ضرب یضرب۔ الفرارُ بھاگنا۔ فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فهو مَفْرُوْرٌ الامر منه فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ والنهی عنه لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَفْرِرْ الظرف منه مَفَرٌّ والاٰلة منه مِفَرٌّ و مِفَرَّةٌ و مِفْرَارٌ وتثنیتهما مَفَرَّانِ و مِفَرَّانِ و مِفَرَّتَانِ و مِفْرَارَانِ والجمع منهما مَفَارُّ مَفَارُّ مَفَارُّ و مَفَارِيْرُ افعل التفضیل منه اَفَرُّ والمؤنث منه فُرّٰی وتثنیتهما اَفَرَّانِ و فُرَّيَانِ والجمع منهما اَفَرُّوْنَ و اَفَارُّ و فُرَرٌ و فُرَّيَاتٌ۔

۷۳۔ مضاعف از باب سمع یسمع۔ اَلْمَسُّ چھونا۔ مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا فهو مَمْسُوْسٌ الامر منه مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنهی عنه لَاتَمَسَّ لَاتَمَسِّ لَاتَمْسَسْ الظرف منه مَمَسٌّ والاٰلة منه مِمَسٌّ مِمَسَّةٌ مِمْسَاسٌ تثنیتهما مَمَسَّانِ و مِمَسَّانِ و مِمَسَّتَانِ و مِمْسَاسَانِ والجمع منهما مَمَاسُّ مَمَاسُّ و مَمَاسِيْسُ افعل التفضیل منه اَمَسُّ والمؤنث منه مُسّٰی وتثنیتهما اَمَسَّانِ و مُسَّيَانِ والجمع منهما اَمَسُّوْنَ وَاَمَاسُّ و مُسَسٌ و مُسَّيَاتٌ۔

۷۴۔ مضاعف از باب افتعال۔ الاضطرار۔ مجبور ہونا۔ اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضْطَرٌّ و اُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضْطَرٌّ الامر منه اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ والنهی عنه لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ الظرف منه مُضْطَرٌّ۔

۷۵۔ مضاعف از انفعال۔ الانسداد۔ بند ہونا۔ اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فهو مُنْسَدٌّ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ والنهی عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ الظرف منه مُنْسَدٌّ۔

Marfat.com

۷۶ مضاعف ازباب استفعال - الاستقرار ٹھیرنا - قرار پکڑنا - اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا فهو مُسْتَقِرٌّ الامر منه اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ والنهى عنه لَاتَسْتَقِرَّ لَاتَسْتَقِرِّ لَاتَسْتَقْرِرْ الظرف منه مُسْتَقَرٌّ۔

۷۷ مضاعف ازباب افعال - اَلْاِمْدَادُ - مدد کرنا - اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فهو مُمَدٌّ الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ والنهى عنه لَاتُمِدَّ لَاتُمِدِّ لَاتُمْدِدْ الظرف منه مُمَدٌّ

۷۸ مضاعف ازباب مفاعلة - المُحَاجَّة - باہم دلیل پیش کرنا - حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ وحُوجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ الامر منه حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ والنهى عنه لَاتُحَاجَّ لَاتُحَاجِّ لَاتُحَاجِجْ الظرف منه مُحَاجٌّ۔

تشریح: اس باب میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔

۷۹ مضاعف ازباب تفاعل - التضادُ - باہم ضد ہونا - تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ وتُضُوِدَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ الامر منه تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ والنهى عنه لَاتَضَادَّ لَاتَضَادِّ لَاتَضَادَدْ الظرف منه مُتَضَادٌّ۔

۸۰ مهموز فاء ومضاعف ازباب نصر ينصر - الامامة امام ہونا - اَمَّ يَؤُمُّ اِمَامَةً فهو اٰمٌّ واُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً فهو مَامُومٌ الامر منه اُمَّ اُمِّ اُمُمْ اُوْمُمْ والنهى عنه لَاتَؤُمَّ لَاتَؤُمِّ لَاتَؤُمُّ لَاتَاْمُمْ الظرف منه مَاَمٌّ والآلة منه مِاَمٌّ ومِاَمَّةٌ ومِيمَامٌ وتثنيتهما مَاَمَّانِ ومِاَمَّانِ ومِاَمَّتَانِ ومِيمَامَانِ والجمع منهما مَاَمُّ مَاَمُّ مَآمُّ ومَآمِيمُ افعل التفضيل منه اَوَمُّ والمونث اُمِّی وتثنيتهما

Marfat.com

اَمَّانِ وَاُمَّيَانِ والجمع منهما اَمُّوْنَ اَوَ امٌّ اُوَمٌّ اُمَّيَاتٌ -

تشریح : ہمزہ میں مہموز کے قوانین متجانسین میں مضاف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا یَاُمُّ میں راس کا قانون جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہوا ہے اور مضارع کے واحد متکلم میں آمن کا قاعدہ جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا قانون ثانی جاری ہوا، البتہ مضاعف کے قانون جاری کرنے کے بعد مہموز کا چوتھا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۱ مثال و مضاعف از باب سمع یسمع ۔ الوُدُّ ۔ دوست رکھنا ۔ وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا فھو وَادٌّ و وُدَّ یُوَدُّ وُدًّا فھو مَوْدُوْدٌ الامر منہ وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ والنھی عنہ لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ الظرف منہ مَوَدٌّ والاٰلۃ منہ مِوَدٌّ مِوَدَّۃٌ مِیْدَادٌ وتثنیتھما مَوَدَّان و مِوَدَّانِ و مِوَدَّتَانِ و مِیْدَادَنِ والجمع منھما مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوَدُّ اَوَدُّ والمونث منہ وُدّٰی و تثنیتھما اَوَدَّانِ و وُدَّیَانِ والجمع منھما اَوَدُّوْنَ واَوَادُّ و وُدَدٌ و وُدَّیَاتٌ ۔

تشریح ، واؤ میں معتل کے قوانین اور متجانسین میں مضاعف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے قانون جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا مِوَدٌّ میں معتل کا تیسرا قانون جاری نہ ہوا، بلکہ مضاعف کا تیسرا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۲ مہموز فاء و مضاعف از باب افتعال ۔ الایتمامُ ۔ اقتدا کرنا ۔ اِیْتَمَّ یَاتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ واُوْتُمَّ یُوْتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ الامر منہ اِیْتَمَّ اِیْتَمِّ اِیْتَمِمْ والنھی عنہ لَا تَاتَمَّ لَا تَاتَمِّ لَا تَاتَمِمْ الظرف منہ مُوْتَمٌّ ۔

Marfat.com

(۵۲) اہل عرب ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ لے جایا کرتے ہیں جس کو قلبِ مکانی کہا جاتا ہے۔ کبھی تو فاء و عین میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے دار کی جمع اصل میں اَدْوُرٌ ہے۔ پھر واو معتل کے پانچویں قانون سے ہمزہ بن گیا تو اَدْءُرٌ ہو گیا۔ اس کے بعد فاء و عین کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو اَءْدُرٌ ہو گیا پھر آمن کے قانون سے ہمزہ الف بن گیا تو آدُرٌ ہو گیا اور کبھی عین و لام میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے قوس کی جمع اصل میں قُوُوْسٌ ہے۔ عین و لام کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو قُسُوْوٌ ہو گیا۔ پھر معتل کے پندرھویں قانون سے قُسِیٌّ ہو گیا جس طرح کہ دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ ہو گیا ہے اور کبھی فاء و لام میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے شَیْءٌ کی جمع اصل میں نُعَماءُ کے وزن پر شَیْئاءُ ہے۔ اس کے بعد فاء و لام کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو اَشْیاءُ ہو گیا۔

سوال: اَشْیاءُ میں قلبِ مکانی ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ افعال کے وزن پر اس کو جمع کیوں نہیں مانتے؟

جواب: اگر اس کو افعال کے وزن پر مان لیا جائے تو اس میں ہمزہ اصلی ہوگا نہ کہ زائد۔ لہٰذا یہ منصرف ہوگا نہ کہ غیر منصرف جس طرح کہ اسم کی جمع اسماء منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: اِنْ هِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا جبکہ اشیاء غیر منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ۔ بعض نحاۃ اشیاء میں قلبِ مکانی نہیں مانتے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ شَیْءٌ کی جمع اصل میں اقرباء کے وزن پر اَشْیِئَاءُ ہے۔ ہمزہ مفتوحہ مِیَرٌ کے قانون میں یاء بن گیا تو اَشْیِیَاءُ بن گیا جس میں دو یاء ہیں۔ پھر تخفیف کے لئے ایک یاء کو حذف کر دیا گیا تو اَشْیَاءُ ہو گیا۔

(۵۳) وقف کی حالت میں اِذَنْ کا نون الف سے بدل جاتا ہے جیسے آتیك

Marfat.com

غَدًا کے جواب میں اُکْرِمُكَ اِذًا اسی طرح نون خفیفہ کا ماقبل مفتوح ہو تو وقف کی حالت میں بھی وہ الف بن جاتا ہے جیسے اِضْرِبَنْ کہ وقف کی حالت میں اِضْرِبَا (الف کے ساتھ) پڑھا جائے گا۔ اسی لیے سورۂ علق نون خفیفہ الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ اس طرح لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ۔ اس آیت میں نون خفیفہ کو بعض ناواقف تنوین سمجھتے ہیں اور نسفع کو اسم تصور کرتے ہیں، مگر یہ سراسر غلط ہے۔

(۵۴) قاعدہ یہ ہے کہ جب کُمْ۔ ھُمْ۔ یا تُمْ۔ بعد کوئی ضمیر آئے تو ان تینوں کلمات کی میم مضموم ہو جاتی ہے اور اس کے بعد واؤ زیادہ کر دیا جاتا ہے جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ اَكَلْتُمُوْهَا۔ اَكْرَهْتُمُوْنِيْ۔ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ۔

(۵۵) واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد جب کوئی ضمیر آئے تو تاء مکسورہ کے بعد یاء ساکنہ زیادہ کر دینا جائز ہے، چنانچہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ لَوْ قَرَأْتِيْهِ لَوَجَدْتِيْهِ۔

(۵۶) جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں خواہ جمع قلت ہو یا جمع کثرت ہو، لیکن جمع مکسر قلت کے صرف چار[1] وزن ہیں اور جمع مکسر کثرت کے اوزان کثیر ہیں۔ جمع مکسر قلت کے چار اوزان یہ ہیں، اَفْعُلٌ جیسے اَكْلُبٌ۔ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ۔ اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ۔ فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ اور جمع مکسر کثرت کے اکثر اوزان یہ ہیں:

(۱) فُعْلٌ بضم اول وسکون ثانی جیسے حُمْرٌ (۲) فُعُلٌ بضمتین جیسے اُتُنٌ۔
(۳) فُعَلٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے تُخَمٌ (۴) فِعَلٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے فِرَقٌ۔
(۵) فَعَلَةٌ بفتحتین جیسے طَلَبَةٌ وحَفَظَةٌ (۶) فُعَلَةٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے هُدَاةٌ۔ قُضَاةٌ
(۷) فِعَلَةٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے قِرَدَةٌ (۸) فُعَّلٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے رُكَّعٌ
(۹) فُعَّالٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے جہال وقرا (۱۰) فِعَالٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے عِبَادٌ

[1] قولہ صرف چار وزن ہیں، البتہ جمع قلت کے چھ وزن ہیں چار تو مکسر ہیں اور دو سالم ہیں ۱۲ منہ

Marfat.com

(۱۱) فُعُول بضمتین جیسے قُرُوءٌ (۱۲) فُعلان بضم اول وسکون ثانی جیسے خُلّان
(۱۳) فِعلان بکسر اول وفتح ثانی جیسے شِجعان وغِربان (۱۴) فُعلی بفتح اول وسکون ثانی جیسے جرحی
(۱۵) فِعلی بکسر اول وسکون ثانی جیسے حِجلی وظِربی (۱۶) فُعلاء بضم اول وفتح ثانی جیسے عُلماء غُرباء
(۱۷) اَفعِلاء بفتح اول وسکون ثانی وکسر ثالث جیسے اَنبِیاءُ. اَقرِباءُ (۱۸) فَعالی بفتحتین جیسے صَحاری
حَبالی (۱۹) فُعالی بضم اول وفتح ثانی جیسے سُکاریٰ (۲۰) فَعالیِٔ بفتحتین جیسے
جَوارِیُ وصَحارِیُ وعَذارِیُ وذَرارِیُ (۲۱) فَعالیّ بفتحتین وتشدید
یاء جیسے کَراسِیّ (۲۲) فَعائِلُ بفتح الفاء وکسر الهمزة بعد الالف جیسے صَحائِفُ و
عَجائِزُ ورَسائِلُ (۲۳) فَواعِلُ بفتح الفاء وکسر العین جیسے حَوائِضُ۔
(۲۴) اَفاعِلُ بفتحتین وکسر العین جیسے اَصابِع (۲۵) اَفاعِیلُ جیسے اَقالِیمُ۔
(۲۶) تَفاعِلُ جیسے تَجارِبُ (۲۷) تَفاعِیلُ جیسے تَماثِیلُ
(۲۸) مَفاعِلُ جیسے مَساجِدُ ومَحامِدُ (۲۹) مَفاعِیلُ جیسے مَصابِیحُ۔
(۳۰) فَعالِنُ جیسے بَلاغِنُ اس کا واحد قِمَطرُ کے وزن پر بَلَغنٌ ہے جس کا معنی بلاغت ہے
(۳۱) فَعالِینُ جیسے سَلاطِینُ وشَیاطِینُ (۳۲) فَعالِلُ جیسے جَعافِرُ۔
(۳۳) فَعالِیلُ جیسے قَراطِیسُ وجَلابِیبُ (۳۴) فَعالِلَةٌ جیسے فَراعِنَةٌ۔
(۳۵) اَفاعِلَةٌ جیسے اَصاغِرَةٌ۔

لہ قولہ فُعالی نصب کی حالت میں یاء مفتوح غیر منون ہوتی ہے اور مطلقا اور جر کی حالت میں اگر مضاف نہ ہو نہ ہی معرف باللام ہو گویا ساقط ہو جاتی ہے اور آخر میں تنوین آتی ہے جیسے جاءَتنی جوارٍ۔ رأیتُ جواریَ۔ مررتُ بجوارٍ معتل کا پچیسواں قانون ملاحظہ ہو۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

(۵۷) مختلف ابواب کے مختلف معانی ہیں جن کو خاصیت[1] کہتے ہیں۔ ابواب کی خاصیات کثیر ہیں، جن کو ذکر کرنے سے پہلے اصطلاحات کا ذکر انسب ہے، لہٰذا پہلے اصطلاحات لکھی جاتی ہیں، پھر ہر باب کی خاصیت لکھی جاتے گی۔

۱۔ ابتداء: مزید فیہ کا ایسے معنی میں آنا کہ جس معنی میں اس کا مجرد نہ ہو جیسے اَقْسَمَ اس نے قسم کھائی اور قَسَمَ اس نے بانٹا۔

۲۔ اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا جیسے توسد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تَابَطَ شَرًّا۔ اس نے سانپ کو بغل میں لیا۔

۳۔ اعطاء ماخذ: کسی کو ماخذ یا محل ماخذ دینا جیسے اعظمت الکلب میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا۔

۴۔ الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ پہنانا جیسے جللت الناقۃ۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنایا۔

۵۔ بلوغ: ماخذ کے وقت آنا۔ یا ماخذ میں پہنچنا۔ یا ماخذ کے قریب پہنچنا یا ماخذ سے موصوف ہونا جیسے اصبح وہ صبح کے وقت آیا۔ اعرق وہ عراق میں پہنچا۔ افطر الصائم روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ احرم وہ احرام سے موصوف ہوا۔

---

[1] قولہ خاصیت۔ خاصیت کا معروف معنی تو یہ ہے کہ خاصیۃ الشئی مایوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ مثلاً لام تعریف کا دخول اسم کا خاصہ ہے تو فعل وحرف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا اور سوف کا دخول فعل کا خاصہ ہے تو سوف اسم پر داخل نہیں ہوتا، لیکن یہاں پر خاصیت کا یہ معروف معنی مراد نہیں ہے، کیونکہ ایک باب کی خاصیت دوسرے باب میں پائی جاتی ہے، مثلاً افعال کی خاصیت تو یہ ہے تو یہ باب تفعیل میں بھی پایا جاتا ہے وعلیٰ ہذا القیاس بلکہ یہاں پر خاصیت کا عرفی معنی مراد ہے، یعنی اثر جس طرح کہ بولا جاتا ہے۔ غیر منصرف کا خاصہ تنوین اور کسرہ کو روکنا ہے جبکہ لام تعریف بھی تنوین کو روکتی اور فعل کو کسرہ ملتا ہے۔ ہذا ما عندی والعلم امانۃ فی اعناق العلماء واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ منہ

Marfat.com

۶۔ تجنب : ماخذ سے بچنا جیسے تاثم۔ وہ گناہ سے بچا یا اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔
۷۔ تحول : کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے تنصّر وہ نصرانی ہو گیا۔
تبحّر فی العلم وہ علم میں مثل سمندر ہو گیا۔

۸۔ تحویل : کسی چیز کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنادینا جیسے نصّر اباہ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنادیا۔ خیمت الرداء۔ میں نے چادر کو مثل خیمہ بنادیا۔

۹۔ تخلیط : کسی کو ماخذ سے ملمع کرنا جیسے ذھبتہ میں نے اس کو سونے سے ملمع کیا۔

۱۰۔ تخنیر : کوئی کام اپنے لیے کرنا جیسے اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے

۱۱۔ تخییل : نفرت کے باوجود ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تمارض اس نے خود کو مریض ظاہر کیا یا مریض بن بیٹھا۔

۱۲۔ تدریج : ماخذ کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تجرع الماء۔ اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔

۱۳۔ تشارک : فاعلیت میں چند افراد کا شریک ہونا خواہ یوں کہ ہر ایک فاعل ہو اور ہر ایک مفعول ہو یا ہر ایک حرف فاعل ہو جیسے تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ تراضعا حجرًا۔ ان دونوں نے مل کر پتھر اٹھایا۔

۱۴۔ تصرف۔ کوشش کر کے ماخذ کو حاصل کرنا جیسے اکتسب الفضل۔ اس نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔

۱۵۔ تعییر : کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اشرك النعل۔ اس نے جوتا کو تسمہ لگایا۔

۱۶۔ تعدیہ : لازم کو متعدی کرنا یا متعدی میں ایک اور مفعول کا اقتضاء پیدا کرنا جیسے اخترج۔ اس نے نکالا۔ احضر۔ اس نے کھدوایا۔

۱۷۔ تعریض : مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے ابعت الفرس۔

Marfat.com

میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۱۸۔ تعمل : ماخذ کو کام میں لانا، یا ماخذ سے کام لینا جیسے تدھن۔ اس نے تیل لگایا تترس۔ اس نے ڈھال سے وار بچایا۔

۱۹۔ تکلف : رغبت کے ساتھ ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تشجع اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۲۰۔ حسبان : کسی چیز میں ماخذ کی صفت گمان کرنا جیسے اعظمتہ۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۲۱۔ حینونت : کسی چیز کے لیے ماخذ کا وقت آجانا جیسے احصد الزرع۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۲۲۔ حلب ماخذ : کسی چیز سے ماخذ دور کرنا جیسے اشکیتہٗ میں نے اس کی شکایت دور کر دی۔

۲۳۔ ضرورت : صاحب ماخذ ہونا جیسے البنت الناقۃ۔ اُونٹنی دُودھ والی ہو گئی۔

۲۴۔ طلب : ماخذ کو طلب کرنا یا چاہنا جیسے استطعمتہ۔ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۲۵۔ قصر : اختصار کے لیے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا جیسے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا۔

۲۶۔ لبس ماخذ : ماخذ کو پہننا جیسے تَخَتَّمَ۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۲۷۔ لیاقت : ماخذ کے لائق ہونا جیسے اَلَامَ الفرع۔ سردار قابل ملامت ہوا۔

۲۸۔ مبالغہ : ماخذ کی کیفیت یا مقدار زیادہ ہونا جیسے اسفر الصبح۔ صبح خوب روشن ہو گئی۔ اثمر النخل۔ کھجور کے درخت میں بہت پھل آتے۔

Marfat.com

۲۹- مشارکت: فاعلیت ومفعولیت میں دو فرد کا شریک ہونا جیسے قاتل زید بکرًا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

۳۰- مطاوعت: ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کا آنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کر لیا ہے جیسے کسرتہ فانکسر میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

۳۱- مغالبہ: مفاعلۃ کے کسی فعل کے بعد کوئی فعل ذکر کرنا جس سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر ہو جیسے خاصمنی فخصمتہ و یُخاصمنی فاحصمُہٗ۔

۳۲- موافقت: ہم معنی ہونا جیسے دجی اللیلُ وادجی اللیلُ۔

۳۳- نسبت بماخذ: کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا جیسے فسّقتہٗ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

۳۴- وجدان: کسی چیز میں جزم سے ماخذ کی صفت پانا جیسے استکرمتہ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

اب اصطلاحات کے بعد خاصیات ملاحظہ ہوں:

باب افعال

۱- ابتداء: ارقل۔ وہ دوڑا (اس کا مجرد نہیں ہے) اقسم۔ اس نے قسم کھائی (مجرد قسم اس نے بانٹا۔

۲- اتخاذ (۲) اخبیتُ۔ میں نے خیمہ بنایا۔

۳- اعطاء ماخذ (۳) اعظمت الکلب۔ میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو بھوننے کے لیے گوشت دیا۔

۴- بلوغ (۵) اعرق۔ وہ عراق میں پہنچا۔ اصبح۔ وہ صبح کے وقت آیا۔ افطر الصائم۔ روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ ایمن الرجل۔ مرد یمن کے قریب پہنچا

Marfat.com

۵۔ تعبیر (۱۵) اشرك النعلَ۔ اس نے جوتا میں تسمہ لگایا۔

۶۔ تعدیہ (۱۶) اخرج۔ اس نے نکالا۔ اَحْضَرَ۔ اس نے کھودوایا۔

۷۔ تعریض (۱۷) ابعت الفرس۔ میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۸۔ حسبان (۲۰) اَعْظمتُه۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۹۔ حینونت (۲۱) اَحْصَدَ الزَّرعُ۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۱۰۔ سلب ماخذ (۲۲) اشکیتُه۔ میں نے اس کی شکایت دور کی۔

۱۱۔ صیرورت (۲۳) اَلبَنَتِ الناقةُ۔ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔

۱۲۔ لیاقت (۲۷) اَلاَمَ الفَرعُ۔ سردار قابلِ ملامت ہوا۔

۱۳۔ مُبالغہ (۲۸) اَسْفَرَ الصبح صبح خوب روشن ہوگئی۔ اَثْمرَ النخل کھجور کے درخت میں بہت پھل آئے۔

۱۴۔ مطاوعت مجرد و تفعیل (۳۰) کببته فاکبَّ۔ میں نے اسے سرنگوں کیا، تو وہ سرنگوں ہوگیا۔ بشرته فابشر۔ میں نے اس کو خوشخبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔

۱۵۔ موافقت مجرد (۳۲) دَجا اللیل و اَدْجی۔ رات تاریک ہوگئی۔

۱۶۔ نسبت بماخذ (۳۳) اکفرته۔ میں نے اسے کفر سے منسوب کیا۔

۱۷۔ وجدان (۳۴) انجلتهٗ۔ میں نے اسے بخیل پایا۔

باب تفعیل

۱۔ ابتداء (۱) لقّبتهٗ۔ میں نے اس کو لقب دیا (اس کا مجرد نہیں ہے) کلمته۔ میں نے کلام کیا (مجرد کلم اس نے زخمی کیا)

(۲) الباس ماخذ (۴) جلّلت الناقة۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنانا۔

Marfat.com

۳- بلوغ (۵) خیّم۔ خیمہ میں آیا۔

۴- تحویل (۸) نصّرَ اَباہ۔ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیمت الرداء۔ میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔

۵- تخلیط (۹) ذھبتہ۔ میں نے اسے سونے سے منع کیا۔

۶- تصییر (۱۵) وتّر القوس۔ اس نے کمان میں وتر لگایا۔

۷- تعدیہ (۱۶) فرّحنی۔ اس نے مجھے خوش کیا۔

۸- سلب ماخذ (۲۲) قذیت عینہٗ۔ میں نے اس کی آنکھ سے خاشاک دور کیا۔

۹- صیرورت (۲۳) نور الشجر۔ درخت غنچہ دار ہوگیا۔ نور القمر۔ چاند روشن ہوگیا۔

۱۰- قصر (۲۵) هلّل۔ اس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔

۱۱- مبالغہ (۲۸) جوّل۔ وہ بہت گھوما۔

۱۲- موافقت مجرد ( ) تمرتہ و تمّرتہ۔ میں نے اسے تمر دیا۔

۱۳- نسبت بماخذ (۳۳) فسقتہ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

باب تفعُّل

۱- ابتداء (۱) تشمس دھوپ میں کھڑا ہوا (اس کا مجرد نہیں ہے) تکلم۔ اس نے کلام کیا۔ (مجرد کلم اس نے زخمی کیا۔)

۲- اتخاذ (۲) توسد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تابطا لحجر۔ اس نے بغل میں پتھر لیا۔

۳- تجنب (۶) تاثم۔ اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۴- تحول (۷) تنصر۔ وہ نصرانی ہوگیا۔ تبحر فی العلم۔ وہ علم میں مثل سمندر ہوگیا۔

Marfat.com

۵۔ تدریج (۱۲) تجرع الماء اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔ تحفظ القرآن اس نے تھوڑا تھوڑا قرآن یاد کیا۔

۶۔ تعمل (۱۸) تدھن۔ اس نے تیل لگایا۔ تترس اس نے ڈھال لگایا۔

۷۔ تکلف (۱۹) تشجع۔ اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۸۔ صیرورت (۲۳) تموّل۔ وہ مالدار ہو گیا۔

۹۔ لبس ماخذ (۲۶) تختم۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۱۰۔ مطاوعت تفعیل (۳۰) قطعته فتقطع۔ میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا۔ علمته فتعلم۔ میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا

۱۱۔ موافقت مجرد (۳۲) راح وتروح۔ وہ شام کو گیا۔

باب مفاعلة

(۱) مشارکت (۲۹) قاتل زید بکرا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

(۲) موافقت مجرد وافعال (۳۲) سفر وسافر۔ اس نے سفر کیا۔ ابعدته وباعدته۔ میں نے اسے دُور کیا۔

باب تفاعل

۱۔ ابتداء (۱) تبارك الله۔ اللہ مقدس ہے (مجرد برك اُونٹ بیٹھا)

۲۔ تشارک (۱۲) تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ ترافعا حجرا۔ ان دونوں نے پتھر اٹھایا۔

۳۔ تخییل (۱۱) تمارض۔ اس نے خود کو مریض ظاہر کیا

۴۔ مطاوعت تفاعل (۳۰) باعدته فتباعد۔ میں نے اسے دور کیا تو وہ دُور ہو گیا۔

Marfat.com

باب افتعال

۱۔ اتخاذ (۲) احتجر الغار۔ چوہے نے بل بنایا۔ اعتضد الشاۃ۔ اس نے بکری بغل میں لی۔

۲۔ تخییر (۱۰) اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے۔

۳۔ تصرف (۱۴) اکتسب الفضل۔ اس نے کوشش کرکے فضیلت حاصل کی۔

۴۔ مطاوعت مجرد (۳۰) غممتہ فاغتم۔ میں نے اسے غمگین کیا، تو وہ غمگین ہوگیا۔

۵۔ موافقت مجرد (۳۲) قدر واقتدر۔ اس نے قدرت پائی۔

باب استفعال

۱۔ ابتداء (۱) استاجر علی الوساوۃ۔ اس نے تکیہ پر ٹیک لگائی۔ استعان۔ اس نے زیر ناف کے بال کاٹے۔

۲۔ اتخاذ (۲) اِستوطن القری۔ اس نے قریہ کو وطن بنالیا۔

۳۔ تحول (۷) اِستحجر الطین۔ مٹی پتھر ہوگئی۔

۴۔ حسبان (۲۰) اِستحسنتہ میں نے اس کو اچھا گمان کیا۔

۵۔ طلب (۲۴) اِستطعمتہ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۶۔ قصر (۲۵) اِسترجعَ۔ اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

۷۔ لیاقت (۲۷) اِسترقعَ الثّوبُ۔ کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا۔

۸۔ مطاوعت افعال (۳۰) اقمتُہ فاستقامَ۔ میں نے اسے سیدھا کیا، تو وہ سیدھا ہوگیا۔

Marfat.com

۹۔ موافقت مجرد (۳۲) بَانَ و استبان۔

۱۰۔ وجدان (۳۴) اِستکرمتہٗ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

باب انفعال

۱۔ ابتداء (۱) انجحر۔ وہ سوراخ میں گیا (اس کا مجرد نہیں ہے) اِنطلق۔ وہ چلا (مجرد طلق اس نے دیا)

۲۔ مطاوعت مجرد و انفعال (۳۰) کسرتہ فانکسر۔ میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ اغلقت الباب فاِنغلقَ۔ میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔

۳۔ موافقت مجرد (۳۲) طفئت النار و انطفأت۔ آگ بجھ گئی۔

هذا اٰخر ما تیسر لی فی هذا الفن؛ بفضل الله الملك ذی المن؛ والصلٰوۃ والسلام علیٰ نبیّه الکریم الامین؛ وعلیٰ اٰله وصحبه اجمعین؛ دائمین متلازمین الیٰ یوم الدین؛ انا الراجی رحمة ربّ الکونین، المفتی السیّد محمّد افضل حسین غفر له ولوالدیه رب النشأتین؛

کتبہٗ: محمد عاشق حسین ہاشمی

Marfat.com

Marfat.com

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۶۱۰۲۲۴ P.P

Marfat.com

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۶۱۰۲۲۴ P.P

Marfat.com

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

طلباء کے لیے تحفۂ نایاب

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ ۔ فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفےٰ آباد ۔ سرگودھا روڈ فیصل آباد

Marfat.com